روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

بابرکت زندگی اور موت کی دعا

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ یہ دعا بھی کیا کرتے تھے۔

اے اللہ میری زندگی کو ہر خیر کے پہلو سے بڑھادے اور میری موت کو ہر شر سے راحت کا ذریعہ بنادے۔

(صحیح مسلم کتاب الذکر باب التعوذ من شرما عمل حدیث نمبر:4897)

بدھ 27 جولائی 2005ء 19 جمادی الثانی 1426 ہجری 27 وفا 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 168

بلدیاتی انتخابات 2005ء

جماعت احمدیہ کی طرف سے لاتعلقی کا اعلان

ملک خالد مسعود صاحب ناظر امور عامہ کی طرف سے اعلان

حکومت پاکستان کی طرف سے جداگانہ طریق انتخاب کوختم کر کے بظاہر دوبارہ مخلوط طرز انتخاب اپنایا جاچکا ہے۔لیکن عملاً بلدیاتی انتخاب کیلئے الیکشن کمیشن کی طرف سے جاری کردہ فہرست میں احمدیوں سے امتیازی سلوک روا رکھتے ہوئے محض مذہب کی تفریق کی بنا پر ایک الگ فہرست بعنوان قادیانی مرتب کی گئی ہے۔ایسی فہرست کا اجراء احمدی پاکستانی شہریوں کوانتخابات سے الگ رکھنے اوران کو بنیادی شہری حقوق سے محروم کرنے کی ایک ارادی کارروائی ہےاور یہ تفریق حضرت قائداعظم کے فرمودات اور آئین پاکستان کی روح کے منافی ہے۔اس بارہ میں جماعت احمدیہ صدر پاکستان، وزیراعظم اور چیف الیکشن کمشنر کومتعدد بار اپنے موقف سے آگاہ کرچکی ہے۔

ان انتخابات میں اقلیتوں کیلئے مخصوص نشستوں پر انتخاب میں حصہ لینا احمدی اپنے اعتقاد اور ضمیر کے برخلاف سمجھتے ہیں کیونکہ ان نشستوں پر انتخاب لڑنے کیلئے حضرت محمد ﷺ سے قطع تعلق کا اعلان کرنا پڑتا ہےاور یہ اعلان جماعت احمدیہ کے عقائد کے مطابق کسی طرح بھی ممکن نہیں۔ان نشستوں پر اگر کوئی بطور احمدی حصہ لیتا ہے تو وہ کسی صورت میں احمدیوں کا نمائندہ نہیں کہلاسکتا اور نہ ہی احمدی اسے اپنا نمائندہ تسلیم کریں گے۔

اس صورت حال کے پیش نظر جماعت احمدیہ ان بلدیاتی انتخابات سے لاتعلقی کا اعلان کرتی ہے۔

ملک خالد مسعود

ناظر امور عامہ

صدر انجمن احمدیہ پاکستان چناب نگر (ربوہ)

روزنامہ الفضل کی شرح چندہ میں اضافہ

احباب جماعت کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مہنگائی کی وجہ سے روزنامہ الفضل کی قیمت یکم جولائی 2005ء سے فی پرچہ 3 روپے 50 پیسے سے بڑھا کر 4 روپے کردی گئی ہے۔اس کے مطابق خریدار حضرات کے لئے نئی شرح یہ ہوگی۔

شرح بیرون ربوہ (ڈاک خرچ شامل ہے)

سالانہ چندہ (روزنامہ)	-/1425 روپے
ششماہی چندہ (روزنامہ)	-/715 روپے
سہ ماہی چندہ (روزنامہ)	360 روپے
صرف خطبہ نمبر (سالانہ)	300 روپے

شرح اندرون ربوہ

ربوہ میں چونکہ ڈاک خرچ نہیں ہوتا اس لئے ربوہ کے خریدار حضرات کے لئے نئی شرح چندہ یہ ہوگی۔

سالانہ چندہ (روزنامہ)	-/1200 روپے
ششماہی چندہ (روزنامہ)	-/600 روپے
سہ ماہی چندہ (روزنامہ)	-/300 روپے
صرف خطبہ نمبر (سالانہ)	-/300 روپے

شرح بیرون پاکستان (ڈاک خرچ شامل ہے)

براعظم ایشیا، براعظم یورپ، براعظم افریقہ	روزانہ -/8400 روپے ہفتہ وار پیکٹ -/4800 روپے خطبہ نمبر -/1800 روپے
براعظم امریکہ، براعظم آسٹریلیا، پیسفک جزائر (فجی)	روزانہ -/11000 روپے ہفتہ وار پیکٹ -/6800 روپے خطبہ نمبر -/2400 روپے
بنگلہ دیش	روزانہ -/7000 ہفتہ وار پیکٹ -/3900 روپے خطبہ نمبر -/1400 روپے

(نوٹ): مستقل خریداروں کو دوران سال روزنامہ الفضل کے خصوصی نمبر اسی قیمت پر فراہم کئے جائیں گے۔اسی طرح ضخیم سالانہ نمبر پر بھی کوئی زائد قیمت وصول نہیں کی جائے گی۔

آغا سیف اللہ

(مینیجر روزنامہ الفضل)

جلسہ سالانہ جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ 2005ء

احمدیہ ٹیلی ویژن پر نشر ہونے والے LIVE پروگرامز

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ برطانیہ کا 39 واں جلسہ سالانہ مورخہ 31,30,29 جولائی 2005ء بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس بابرکت موقع پر خطبہ جمعہ کے علاوہ چار خطابات ارشاد فرمائیں گے۔ اس جلسہ کے تمام پروگرامز احمدیہ ٹیلی ویژن پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کئے جائیں گے۔ پاکستانی وقت کے مطابق تفصیل درج ذیل ہے۔ احباب جماعت اس روحانی جلسہ سے زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔

جمعرات 28 جولائی 2005ء

4:00 بجے سہ پہر براہ راست نشریات کا آغاز
4:10 بجے سہ پہر تلاوت
4:20 بجے سہ پہر معائنہ انتظامات جلسہ سالانہ اور ڈیوٹی والوں سے حضور انور کا خطاب
5:00 بجے سہ پہر نظمیں اور انٹرویو
5:10 بجے سہ پہر انٹرویو مکرم منیر احمد فرخ صاحب (نائب افسر جلسہ سالانہ)

جمعۃ المبارک 29 جولائی 2005ء

4:00 بجے سہ پہر براہ راست نشریات کا آغاز
5:00 بجے سہ پہر خطبہ جمعہ (براہ راست)
6:10 بجے سہ پہر انٹرویوز (مکرم رفیق احمد حیات صاحب، مکرم عطاء المجیب راشد صاحب، مکرم ڈاکٹر ناصر احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ)
8:25 بجے رات پرچم کشائی
8:30 بجے رات تلاوت، نظم، **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا افتتاحی خطاب**
10:00 بجے رات انٹرویوز: عربی زبان میں
11:00 بجے رات مکرم سید نصیر احمد شاہ صاحب کا مختلف مہمانان کے ساتھ پروگرام

ہفتہ 30 جولائی 2005ء

2:00 بجے دوپہر تلاوت قرآن کریم و نظم
☆ تقریر ''غانا میں جماعت کے قیام کے دوران پیش آنے والے ایمان افروز واقعات'' (مکرم مولانا عبدالغفار صاحب)
☆ تقریر ''دین حق کی نظر میں دیگر مذاہب کا مقام'' (مکرم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب)
☆ تقریر ''صحابہ رسولؐ کا جذبہ اطاعت'' (انگریزی) (مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت یو۔کے)
4:00 بجے سہ پہر **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خواتین سے خطاب**
5:45 بجے سہ پہر انتخاب سخن
7:30 بجے شام تلاوت، نظم
حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا دوسرے روز کا خطاب
10:00 بجے رات مختلف مہمانان کے ساتھ پروگرام

اتوار 31 جولائی 2005ء

2:00 بجے دوپہر تلاوت قرآن کریم، نظم
☆ تقریر ''حضرت مسیح موعود کی دین حق کے لیے غیرت'' (مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب)
☆ تقریر ''نظام خلافت اور ہماری ذمہ داریاں'' (مکرم عطاء المجیب راشد صاحب)
☆ معزز مہمانوں کے مختصر خطابات
☆ تقریر ''آنحضرت ﷺ کا اپنی ازواج سے حسن سلوک'' (مکرم بلال ایٹکنسن صاحب)
5:00 بجے سہ پہر **عالمی بیعت**
5:30 بجے سہ پہر انٹرویوز (عربی زبان میں)
8:00 بجے رات تلاوت، نظم، **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا اختتامی خطاب**

یہ روز کر مبارک

اقبال کو بڑھانا اب فضل لے کے آنا
ہر رنج سے بچانا دکھ درد سے چھڑانا
خود میرے کام کرنا یا رب نہ آزمانا!
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

یہ تینوں تیرے چاکر ہوویں جہاں کے رہبر
یہ ہادیٔ جہاں ہوں یہ ہوویں نور یکسر
یہ مرجع شہاں ہوں یہ ہوویں مہر انور
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

اہل وقار ہوویں فخر دیار ہوویں
حق پر نثار ہوویں مولیٰ کے یار ہوویں
بابرگ و بار ہوویں اک سے ہزار ہوویں
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

تو ہے جو پالتا ہے، ہر دم سنبھالتا ہے
غم سے نکالتا ہے، دردوں کو ٹالتا ہے
کرتا ہے پاک دل کو حق دل میں ڈالتا ہے
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

تو نے سکھایا فرقاں جو ہے مدار ایماں
جس سے ملے ہے عرفاں اور دور ہووے شیطاں
یہ سب ہے تیرا احساں تجھ پر نثار ہو جاں
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

تیرا نبیؐ جو آیا اس نے خدا دکھایا
دین قویم لایا بدعات کو مٹایا
حق کی طرف بلایا مل کر خدا ملایا
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

قرباں ہیں تجھ پہ سارے جو ہیں مرے پیارے
احساں ہیں تیرے بھارے گن گن کے ہم تو ہارے
دل خوں ہیں غم کے مارے کشتی لگا کنارے
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

(درثمین)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

مکرم سعید احمد رشید صاحب

حضرت مسیح موعود اور خلفاء سلسلہ کے ارشادات کی روشنی میں

صحبت صالحین کی عظیم الشان برکات

اہمیت وضرورت

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا واضح ارشاد مبارک ہے کہ

صادقین کے ساتھ ہو جاؤ (توبہ :119) اس فرمان الٰہی کے معنی یہ ہیں کہ نیک پاک اور صادق لوگوں کی صحبت میں رہو، اور ان کی معیت اختیار کرو۔ اور دوسرے معنی یہ ہیں کہ ان کے رنگ اختیار کرو، ان جیسے ہو جاؤ۔ ان کی صفات، اعلیٰ اخلاق اور عادات کو اپناؤ اور ان کی اعلیٰ اقدار کا رنگ اپنے اوپر چڑھاؤ۔

جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے آپؐ کے رنگ اپنے اوپر چڑھائے اور آپ کی صحبت سے ان کے اندر عظیم الشان تبدیلیاں اور انقلاب برپا ہوئے کہ انبیاء کی تاریخ میں ایسی مثال نہیں ملتی۔

وہ جو صدیوں سے خون کے پیاسے تھے قتل و غارت جن کا عام مشغلہ تھا۔ اور شراب جن کی گھٹی میں پڑ چکی تھی۔ ہر قسم کا دنگا فساد، لڑائی جھگڑا، جھوٹ، بدعہدی دوسروں کی جائیداد و اموال پر قبضہ کرنا غرض کون سی برائی تھی جس سے وہ قوم مبرا تھی۔

پھر کیا ہوا کہ آسمان کی آنکھ نے ایسا عظیم الشان نظارہ دیکھا کہ جو اس سے پہلے کبھی نہ دیکھا تھا۔ ایسا پاک روحانی انقلاب کہ جو اس سے قبل کبھی بپا نہ ہوا تھا۔ کہ دیکھتے دیکھتے صدیوں کے بگڑے ہوئے راہ راست پر آ گئے۔ ایک دوسرے کے خون کے پیاسے، ایک دوسرے کی عزت، مال اور دولت لوٹنے والے بھائی بھائی بن گئے۔ اور اپنی عزتیں، جانیں اور اموال ایک دوسرے پر قربان کرنے لگے۔ پانچ وقت کے شرابی پنجگانہ نمازیں ادا کرنے والے بن گئے۔ ساری ساری رات رقص و سرود کی محفلیں سجانے والے تہجد گزار بن گئے۔ 360 بتوں کے پجاری خدائے واحد ویگانہ کے سچے اور مخلص پرستار بن گئے۔ اور بالآخر اسی دنیا میں انہیں آسمان سے خدا کی رضا اور خوشنودی کا سرٹیفکیٹ عطا ہوا۔

یہ عظیم الشان روحانی انقلاب اس نبی معصوم کی پاک صحبت کا نتیجہ تھا۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ کے لئے یہ عظیم رہنما اصول بتا دیا کہ کونوا مع الصادقین۔ کہ ہمیشہ پاک اور صادق لوگوں کی صحبت میں رہنا تا کہ راہ راست سے کبھی دور نہ ہو سکو۔ اس عظیم نکتے کو حضرت مصلح موعود نے خوب سمجھا اور جماعت کو یہ عظیم الشان ماٹو دیا کہ

''اصلاح قوم کا حقیقی ذریعہ صحبت صلحاء ہے''۔
(تفسیر کبیر جلد 5 ص 390)

پس اس سے صحبت صالحین کی اہمیت وضرورت کتنی واضح ہے۔ اور ہمارے لئے کس قدر ضروری ہے کہ ہم ہمیشہ خدا کے ان پاک بندوں کی صحبت میں رہنے کے لئے اور ان سے فیض حاصل کرنے کے لئے کوشاں رہیں۔ اس ضمن میں حضرت مسیح موعود کے چند ارشادات پیش خدمت ہیں۔ آپ فرماتے ہیں۔

انسان کے دراصل دو وجود ہوتے ہیں ایک وجود تو وہ ہے جو ماں کے پیٹ میں تیار ہوتا ہے...... لیکن ایک اور وجود بھی انسان کو دیا جاتا ہے جو صادق کی صحبت میں تیار ہوتا ہے...... اس وجود پر ایک قسم کی موت وارد ہو جاتی ہے..................اور شبہات سے جو اس کے دل کو تاریک کئے رہتے تھے ان سے اس کو نجات مل جاتی ہے۔ اور یہی وجود حقیقی نجات ہوتی ہے۔ جو سچی پاکیزگی کے بعد ملتا ہے۔
(ملفوظات جلد دوم ص 5)

معرفت کے حصول کے لئے ضروری ہے کہ اول خدا شناس ہو۔ خدا شناسی حاصل نہیں ہوتی جب تک کسی خدا نما انسان کی مجلس میں صدق نیت اور اخلاص کے ساتھ ایک کافی مدت تک نہ رہے۔
(ملفوظات جلد دوم ص 22-21)

دنیا میں یہی بات غور کے قابل ہے کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ کونوا مع الصادقین یعنی اے بندو تمہارا بچاؤ اسی میں ہے کہ صادقوں کے ساتھ ہو جاؤ۔
(ملفوظات جلد دوم ص 632)

شریعت کی کتابیں حقائق اور معارف کا ذخیرہ ہوتی ہیں لیکن حقائق اور معارف پر کبھی پوری اطلاع نہیں مل سکتی جب تک صادق کی صحبت اخلاص اور صدق سے اختیار نہ کی جاوے۔
(ملفوظات جلد دوم ص 163)

ایمان اور اتقاء کے مدارج کامل طور پر کبھی حاصل نہیں ہو سکتے جب تک صادق کی معیت اور صحبت نہ ہو۔ کیونکہ اس کی صحبت میں رہ کر وہ اس کے انفاس طیبہ، عقد ہمت اور توجہ سے فائدہ اٹھاتا ہے۔
(ملفوظات جلد دوم ص 163)

یقین کے خواہش مند کے لئے ضروری ہے کہ کونوا مع الصادقین سے حصہ لے۔
(ملفوظات جلد دوم ص 5)

وہ عظیم ذریعہ جس سے ایک چمکتا ہوا یقین حاصل ہو۔ اور خدا تعالیٰ پر بصیرت کے ساتھ ایمان قائم ہو ایک ہی ہے کہ انسان ان لوگوں کی صحبت اختیار کرے جو خدا تعالیٰ کے وجود پر زندہ شہادت دینے والے ہوں۔
(ملفوظات جلد دوم ص 22)

یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ صبر کی حقیقت میں سے یہ بھی ضروری بات ہے کہ کونوا مع الصادقین۔ صادقوں کی صحبت میں رہنا ضروری ہے بہت سے لوگ ہیں جو دور بیٹھے رہتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں کہ کبھی آئیں گے اس وقت فرصت نہیں۔
(ملفوظات جلد اول ص 124)

دو عمل ضرور یاد رکھو۔ ایک دعا دوسرے ہم سے ملتے رہنا۔ تا کہ تعلق بڑھے اور ہماری دعا کا اثر ہو۔
(ملفوظات جلد سوم ص 69)

پھر اس کی مزید اہمیت وضرورت کو واضح کرتے ہوئے فرمایا

اللہ تعالیٰ کے پیارے مقرب کے پاس رہنا گویا ایک طرح سے خود خدا تعالیٰ کے پاس رہنا ہوتا ہے۔
(ملفوظات جلد سوم ص 462)

اعمال نیک کے واسطے صحبت صادقین کا نصیب ہونا بہت ضروری ہے یہ خدا کی سنت ہے ورنہ اگر چاہتا تو آسمان سے قرآن یونہی بھیج دیتا اور کوئی رسول نہ آتا۔
(ملفوظات جلد سوم ص 129)

تزکیہ نفس کے واسطے صحبت صالحین اور نیکوں کے ساتھ تعلق پیدا کرنا بہت مفید ہے.................. آدمی ایسا جانور ہے کہ اس کا تزکیہ ساتھ ساتھ ہوتا رہے تو سیدھی راہ پر چلتا ہے ورنہ بہک جاتا ہے۔
(ملفوظات جلد اول ص 306)

ہمارا کام اور ہماری غرض .... یہ ہے کہ تم اپنے اندر ایک تبدیلی پیدا کرو۔ اور بالکل ایک نئے انسان بن جاؤ۔ اس لئے ہر ایک کو تم میں سے ضروری ہے کہ وہ اس راز کو سمجھے اور ایسی تبدیلی کرے کہ وہ کہہ سکے کہ میں اور ہوں۔ میں پھر کہتا ہوں کہ یقیناً یقیناً جب تک ایک مدت تک ہماری صحبت میں رہ کر یہ نہ سمجھے کہ میں اور ہو گیا ہوں، اسے فائدہ نہیں پہنچتا۔ ....الغرض زندوں کی صحبت میں رہتا کہ زندہ خدا کا جلوہ تم کو نظر آوے۔
(ملفوظات جلد اول ص 352)

ارشادات حضرت خلیفة المسیح الاول

صحبت صالحین کی اہمیت وضرورت کے بارہ میں حضرت خلیفہ اول فرماتے ہیں۔

تم نے مولویوں کو ناراض کیا۔ سجادہ نشینوں کو چھوڑا۔ اور اکثروں کو یہ مشکلات پیش آئیں کہ ان کو اپنے رشتہ داروں یا عزیزوں سے قطع تعلق کرنا پڑا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہاں رہنے کی کس قدر ضرورت ہے۔ (حقائق الفرقان جلد 2 ص 314)

پھر فرماتے ہیں

میں نے ایک خطرناک ڈاکو سے پوچھا کہ کبھی تمہارے دل نے ملامت کی ہے تو وہ کہنے لگا کہ تنہائی میں ضمیر ملامت کرتا ہے۔ مگر جب ہماری چار یاری اکٹھی ہوتی ہے تو پھر کچھ یاد نہیں رہتا۔ اور نہ یہ افعال برے لگتے ہیں یہ سب صحبت بد کا اثر ہے۔ قرآن کریم میں کونوا مع الصادقین کا اس واسطے حکم آیا ہے۔ تا کہ انسان کی قوتیں نیکی کی طرف متوجہ رہیں اور نیک حالات میں نشوونما پاتی رہیں۔
(حقائق الفرقان جلد 1 ص 208)

پھر نصیحت کے رنگ میں فرمایا۔

وقتوں کی حفاظت کرو، دعا سے کام لو۔ صحبت صلحاء اختیار کرو۔ صحبت صلحاء بڑھاؤ۔
(حقائق الفرقان جلد 2 ص 417)

پھر اپنی کیفیت اور مثال دیتے ہوئے فرماتے ہیں۔

اللہ کو خیر الرازقین یقین کرو۔ اور مت خیال کرو۔ کہ صادق کی صحبت میں رہنے سے کوئی نقصان ہوگا۔ کبھی ایسی جرأت کرنے کی کوشش نہ کرو کہ اپنی ذاتی اغراض کو مقدم کر لو۔

خدا کے لئے جو کچھ انسان چھوڑتا ہے اس سے کہیں بڑھ کر پالیتا ہے۔ تم جانتے ہو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کیا چھوڑا تھا اور پھر کیا پایا۔ صحابہؓ نے کیا چھوڑا ہو گا۔ اس کے بدلہ میں کتنے گنے زیادہ خدا نے ان کو دیا (............)

تجارتوں میں خسارہ کا ہو جانا یقینی اور کاروبار میں تباہیوں کا واقع ہو جانا قرین قیاس ہے۔ لیکن خدا تعالیٰ کے لئے کسی چیز کو چھوڑ کر کبھی انسان خسارہ نہیں اٹھا سکتا۔ .... میں نے بسا اوقات نصیحت کی ہے۔ کونوا مع الصادقین پر عمل کرنے کے واسطے ضروری ہے۔ یہاں آ کر رہو۔ بعض نے جواب دیا کہ تجارت یا ملازمت کے کاموں سے فرصت نہیں ہوتی۔ لیکن ان کو آج یہ سناتا ہوں کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ تمام تجارتوں کو چھوڑ کر ذکر اللہ کی طرف آ جاؤ۔ وہ اس بات کا کیا جواب دے سکتے ہیں؟ کیا ہم کنبہ قبیلہ والے نہیں؟ کیا ہماری ضروریات اور ہمارے اخراجات نہیں ہیں؟ کیا ہم کو دنیوی عزت یا وجاہت بری لگتی ہے؟

پھر وہ کیا چیز ہے جو ہم کو کھینچ کر یہاں لے آئی؟ .... میں اگر شہر میں رہوں تو بہت روپیہ کما سکوں۔ لیکن میں کیوں ساری آمدنیوں پر قادیان کے رہنے کو ترجیح دیتا ہوں؟

اس کا مختصر جواب میں یہی دوں گا کہ میں نے یہاں وہ دولت پائی ہے جو غیر فانی ہے جس کو چور اور قزاق نہیں لے جاسکتا۔ مجھے وہ ملا ہے جو تیرہ سو برس کے اندر آرزو کرنے والوں کو نہیں ملا۔

پھر ایسی بے بہا دولت چھوڑ کر میں چند روزہ دنیا کے لئے مارا مارا پھروں؟ میں سچ کہتا ہوں کہ اگر اب کوئی مجھے ایک لاکھ کیا ایک کروڑ روپیہ یومیہ بھی دے اور قادیان سے باہر رکھنا چاہے۔ میں نہیں رہ سکتا۔ .... پس میری دولت، میرا مال، میری ضرورتیں اسی امام کے اتباع تک ہیں۔ اور دوسری ساری ضرورتوں کو اس ایک وجود پر قربان کرتا ہوں۔''

(حقائق الفرقان جلد 4 ص 132-131)

ردی نہ سمجھو

پھر حضرت اقدس مسیح موعود انتباہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

پس اگر تم واقعی اس سلسلہ کو شناخت کرتے ہو اور خدا پر ایمان لاتے ہو اور دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا سچا وعدہ کرتے ہو تو میں پوچھتا ہوں کہ اس پر عمل کیا ہوتا ہے۔

کیا کونوا مع الصادقین کا حکم منسوخ ہو چکا ہے؟ اگر تم واقعی ایمان لاتے ہو اور سچی خوش قسمتی یہی ہے تو اللہ تعالیٰ کو مقدم کرلو۔

اگر ان باتوں کو ردی اور فضول سمجھو گے تو یاد رکھو خدا تعالیٰ سے ہنسی کرنے والے ٹھہرو گے۔

(ملفوظات جلد اول ص 125)

صحبت کا اثر

صحبت کے اندر عظیم الشان تاثیر اور جذب ہوتا ہے۔ نیک صحبت نیک اثر پیدا کرتی ہے اور بد صحبت انسان کو برائی کی طرف لے جاتی اور 'بد' بنا دیتی ہے۔ اس بارہ میں حضرت اقدس مسیح موعود کے ارشادات اور چند مثالیں جو کہ ازدیاد ایمان کا موجب ہوں گی پیش کی جاتی ہیں۔

صحبت کا بہت بڑا اثر ہوتا ہے جو اندر ہی اندر ہوتا چلا جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص ہر روز کنجریوں کے ہاں جاتا ہے اور پھر کہتا ہے کہ کیا میں زنا کرتا ہوں؟ اس سے کہنا چاہئے کہ ہاں تو کرے گا۔ اور وہ ایک نہ ایک دن اس میں مبتلا ہو جاوے گا۔ کیونکہ صحبت میں تاثیر ہوتی ہے۔ اسی طرح پر جو شخص شراب خانہ میں جاتا ہے خواہ وہ کتنا ہی پرہیز کرے اور کہے کہ میں نہیں پیتا ہوں لیکن ایک دن آئے گا کہ وہ ضرور پیئے گا۔

پس اس سے کبھی بے خبر نہیں رہنا چاہئے کہ صحبت میں بہت بڑی تاثیر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اصلاح نفس کے لئے کونوا مع الصادقین کا حکم دیا ہے۔ جو شخص نیک صحبت میں جاتا ہے خواہ وہ مخالفت ہی کے رنگ میں ہو لیکن وہ صحبت اپنا اثر کئے بغیر نہ رہے گی۔ اور ایک نہ ایک دن وہ اس مخالفت سے باز آجائے گا۔'' (ملفوظات جلد سوم ص 505-506)

پھر فرمایا

اللہ تعالیٰ نے یہ حکم دیا تھا کونوا مع الصادقین اس میں بڑا نکتہ معرفت یہی ہے کہ چونکہ صحبت کا اثر ضرور ہوتا ہے اس لئے ایک راستباز کی صحبت میں رہ کر انسان راستبازی سیکھتا ہے اور اس کے پاک انفاس کا اندر ہی اندر اثر ہونے لگتا ہے۔ جو اس کو خدا تعالیٰ پر ایک سچا یقین اور بصیرت عطا کرتا ہے اس صحبت میں صدق دل سے رہ کر وہ خدا تعالیٰ کی آیات اور نشانات کو دیکھتا ہے جو ایمان بڑھانے کے ذریعے ہیں۔ (ملفوظات جلد سوم ص 506)

پھر ایک اور رنگ میں صحبت کی عظیم الشان تاثیر کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

اہل نظر کی ایک خاصیت یہ ہے کہ وہ پتھر کو سونے کی مانند بنا دیتے ہیں وہ ایسے لوگ ہیں جن کا ہم مجلس بے نصیب نہیں رہتا اور جن کا دوست محروم نہیں لوٹتا۔

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم حاشیہ ص 309)

نیز فرمایا

ان کے چہروں پر عشق الٰہی کا ایک نور ہوتا ہے۔ جو شخص اس کو دیکھ لے اس پر نار جہنم حرام کی جاتی ہے۔

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 ص 337)

پھر اپنی مجلس کی صحبت اور اس کی تاثیر عظیم کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

اس کے فضل و کرم سے ہماری مجلس خدا نما مجلس ہے۔

جو شخص اس مجلس میں صحت نیت اور پاک ارادہ اور مستقیم جستجو سے ایک مدت تک رہے تو میں یقین کرتا ہوں کہ اگر وہ دہریہ بھی ہو تو آخر خدا تعالیٰ پر ایمان لاوے گا۔

(کتاب البریہ۔ روحانی خزائن جلد 13 ص 55)

''اصل میں ہمارے پاس آنا خدا کے حضور جانا ہے''۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 573)

یعنی حضرت مسیح موعود کی صحبت انسان کو خدا تک پہنچا دیتی ہے۔

اسی طرح فرمایا

اس نے مجھے مبعوث کیا ہے تا میں ان لوگوں کو جو اللہ تعالیٰ سے غافل اور بے خبر ہیں اس کی اطلاع دوں اور نہ صرف اطلاع بلکہ جو صدق اور صبر اور وفاداری کے ساتھ اس طرف آئیں انہیں خدا تعالیٰ کو دکھلا دوں۔

(ملفوظات جلد سوم ص 5)

میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اس وقت خدا تعالیٰ کا پاک اور خوشنما چہرہ دنیا کو نظر نہ آتا تھا اور اب مجھ میں ہو کر نظر آئے گا۔ اور آرہا ہے۔ کیونکہ اس کی قدرتوں کے نمونے اور عجائبات قدرت میرے ہاتھ پر ظاہر ہو رہے ہیں۔ (ملفوظات جلد سوم ص 5)

نیز فرمایا۔

میں عجائبات زمانہ میں سے ہوں اور میں گناہ و نافرمانی سے پاک اور دور کیا گیا ہوں اور اسی طرح وہ شخص بھی پاک اور تبدیل کر دیا جاتا ہے جو مجھ سے محبت کرے اور صدق دل سے میرے پاس آئے اور میرے انفاس خطاؤں کے زہر کا تریاق ہیں۔

اور خطرات کو شبہات کے بازار میں لے جانے سے روکنے والی دیوار ہیں۔

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم ص 308)

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب آپ کی اس تریاقی صحبت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

سینکڑوں ہزاروں ایسے ہیں جو چند دن کی صحبت میں رہ کر ہمیشہ کے لئے رام ہو گئے اور پھر انہوں نے آپ کی غلامی کو سب فخروں سے بڑا فخر جانا۔

(سلسلہ احمدیہ ص 101)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول اپنی ذاتی مثال دے کر حضرت مسیح موعود کی پاک صحبت کا انقلابی اثر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

لوگ اکسیر اور سنگ پارس تلاش کرتے پھرتے تھے میرے لئے تو حضرت مرزا صاحب پارس تھے میں نے ان کو چھوا تو بادشاہ بن گیا۔

(تاریخ احمدیت جلد سوم ص 565)

میں نے آپ کی صحبت میں یہ فائدہ اٹھایا کہ دنیا کی محبت مجھ پر بالکل سرد پڑ گئی .... یہ سب مرزا صاحب کی قوت قدسیہ اور فیض صحبت سے حاصل ہوا۔

(تاریخ احمدیت جلد سوم ص 565)

حضرت مسیح موعود حضرت خلیفہ اول پر اپنی اس صحبت کی تاثیر کا ذکر کچھ اس طرح فرماتے ہیں۔

اگر میں نور الدین کو حکم دوں کہ تو پانی میں چلا جا تو وہ جانے کے لئے تیار ہے۔ اگر میں اس کو کہوں کہ آگ میں داخل ہو جا تو وہ میرے حکم سے آگ میں بھی جانے کو تیار ہے۔ وہ کسی طرح بھی میرے حکم سے انکار نہیں کر سکتا۔

(تاریخ احمدیت جلد سوم ص 567)

صحبت صالحین کی برکات

صحبت صالحین کے بے شمار فوائد و برکات ہیں۔ مضمون کے شروع میں آنحضرتؐ کی صحبت میں رہنے والے صحابہ کی جو مثال بیان کی گئی ہے کہ ان کے اندر کیا کیا پاک تبدیلیاں پیدا ہوئیں اور کیا کیا روحانی انقلاب ان کی زندگیوں میں برپا ہوئے یہ سب صحبت صالحین کی برکات اور فوائد ہیں اسی طرح سارے مضمون میں جو کچھ اہمیت و ضرورت، اور محبت کا اثر عنوان کے تحت لکھا جا چکا ہے وہ بھی اسی فوائد و برکات کے زمرے میں آتا ہے۔ تاہم الگ خصوصیت کے طور پر بھی اس کی اہمیت ہے۔ اس لئے اس حصے کو نمایاں کر کے بیان کیا جاتا ہے تا اس سے متاثر ہو کر کوئی روح فائدہ اٹھا سکے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں۔

انسان کو اگر دیکھنے کی آرزو ہو تو ان کو دیکھیں جو منقطعین ہیں۔ اور خدا کی طرف آ گئے ہیں اور خدا ان کو زندہ کرتا ہے ان کی زیارت سے مصائب دور ہوتے ہیں۔

جو شخص رحمت والے کے پاس آوے گا تو وہ رحمت کے قریب تر ہو گا۔ (ملفوظات جلد دوم ص 632)

ہم یہ کہتے ہیں کہ کونوا مع الصادقین۔ صادق کی صحبت میں رہو تو خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت سے امور میں مشکلات آسان ہو جاتی ہیں۔

(ملفوظات جلد 5 ص 82)

جو شخص ایسے آدمی کے پاس جو حرکات و سکنات، افعال و اقوال میں خدائی نمونہ اپنے اندر رکھتا ہے صحت نیت اور پاک ارادہ اور مستقیم جستجو سے ایک مدت تک رہے گا۔ تو یقین کامل ہے کہ وہ اگر دہریہ بھی ہو تو آخر خدا تعالیٰ کے وجود پر ایمان لے آئے گا۔

(ملفوظات جلد 2 ص 5)

جو شخص ایک ہفتہ ہماری صحبت میں آ کر رہے گا وہ مشرق و مغرب کے مولوی سے بڑھ جائے گا۔

(ملفوظات جلد 4 ص 649)

یہاں کا رہنا تو ایک قسم کا آستانہ ایزدی پر رہنا ہے اس حوض کوثر سے وہ آب حیات ملتا ہے کہ جس کے پینے سے حیات جاودانی نصیب ہوتی ہے جس پر ابدالآباد تک موت ہرگز نہیں آسکتی۔

(ملفوظات جلد سوم ص 463)

صادق کی معیت میں انسان کی عقدہ کشائی ہوتی ہے اور اسے نشانات دیئے جاتے ہیں جن سے اس کا جسم منور اور روح تازہ ہوتی ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 126)

ایک راستباز کی صحبت میں رہ کر انسان راستبازی سیکھتا ہے اور اس کے پاک انفاس کا اندر ہی اندر اثر ہونے لگتا ہے جو اس کو خدا تعالیٰ پر ایک سچا یقین اور بصیرت عطا کرتا ہے اس صحبت میں صدق دل سے رہ کر وہ خدا تعالیٰ کی آیات اور نشانات کو دیکھتا ہے جو ایمان بڑھانے کے ذریعے ہیں۔

(ملفوظات جلد سوم ص 506)

الغرض زندوں کی صحبت میں رہو تا کہ زندہ خدا کا جلوہ تم کو نظر آوے۔ (ملفوظات جلد اول ص 352)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

نبی و راستباز کی صحبت میں بیٹھ رہنے سے بہت فائدہ حاصل ہوتا ہے خواہ کچھ نہ سنے نفس۔ ''بیٹھنا'' بھی ان انوار و برکات سے حصہ دلاتا ہے۔''

(حقائق الفرقان جلد دوم ص 321)

چھتری لے کر

''بو'' جماعت سیرالیون کے ایک بہت ہی بزرگ اور مخلص دوست پا روجز مرحوم ہوا کرتے تھے۔ چونکہ سیرالیون میں چھ ماہ مسلسل بارشیں ہوتی ہیں مگر یہ بزرگ باوجود ادھیڑ عمری کے باقاعدہ چھتری لئے ہر نماز پر بیت الذکر آتے۔ یہی کیفیت پامانا اور پا ابراہیم جالو (مربی مکرم ہارون جالو کے والد) کی ہوا کرتی تھی۔ اور شدید بارش میں ان کے آنے سے اور بلند آواز سے السلام علیکم کہنے سے اندازہ ہوتا تھا کہ نمازی آگئے ہیں۔ (الفضل 31 مارچ 2003ء)

گوتم بدھ قدیم ہندوستان کا عظیم مصلح

ایک شہزادہ جس نے زندگی کی آسائشوں کو خیرباد کہہ کر معاشرتی امن کا پرچار کیا

انیس احمد ندیم صاحب

حضرت مصلح موعود ان کے بارے میں فرماتے ہیں:
''اس نے خداتعالیٰ کو پالیا اور اس کا نام بدھ یعنی عقل مجسم ہوا۔''
(عرفان الٰہی اور محبت باللہ کا عالی مرتبہ۔انوار العلوم جلد 11 ص 230)

آپ کا اصل نام شہزادہ سدھارتھ تھا۔ یہ شہزادہ ''کپل وستو'' کے راجہ کا بیٹا تھا جو نیپال کی سرحد کے نزدیک شمالی ہندوستان کا ایک شہر ہے .سدھارتھ 563 قبل مسیح میں پیدا ہوئے تاہم اس امر میں اختلاف بھی ہے کہ معین سن پیدائش کیا ہے لیکن کم و بیش یہ دور وہی ہے جب چین میں کنفیوشس اور فارس میں زرتشت کا دور تھا۔

آپ کی والدہ آپ کی پیدائش کے کچھ دن بعد ہی انتقال کر گئیں ،بعدازاں آپ کی پرورش آپ کی خالہ نے کی جن سے ان کے والد نے شادی کر لی تھی۔ بدھ کی پیدائش کے موقع پر ایک ہندو رشی محل میں آیا جس کا نام استیا تھا اس نے غور سے دیکھنے کے بعد بدھ کے مستقبل سے متعلق بعض خوش خبریوں کا ذکر کیا۔

بدھ کی تعلیم و تربیت کے لیے غیر معمولی انتظام کیا گیا وید کا مطالعہ کیا اور سنسکرت زبان بھی پڑھی آپ کے والد کی خواہش تھی کہ جوان ہو کر وہ ان کا سیاسی جانشین ثابت ہو لہٰذا انہیں فنون حرب کی تربیت بھی دی گئی ۔پندرہ سولہ برس کی عمر میں آپ کی شادی ہوگئی۔ Yasodhara آپ کی بیوی ننھیال کی طرف سے آپ کی کزن تھیں۔

شاہی محل کے پرتعیش ماحول میں بدھ کی پرورش ہوئی لیکن ان پر اس ماحول کا چنداں اثر نہ ہوا اور وہ اس میں رہتے ہوئے بھی اس سے دور اور بے کل تھے۔

انتیس برس کی عمر میں جب ان کے ہاں بیٹا تولد ہوا تو گوتم نے محل کی اس زندگی کو خیر باد کہہ کر سچ کی تلاش کے لیے اپنی زندگی وقف کرنے کا فیصلہ کیا اب انہوں نے راہبانہ زندگی اختیار کر لی اور چھ سال تک ریاضت شاقہ کی اور اس دوران غذا بھی بالکل محدود کر لی، بلکہ ایک موقع پر یہ سوچا کہ کیوں نہ کھانے سے مکمل اجتناب کیا جائے اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ان کا جسم بالکل لاغر ہو گیا اور انہیں اس بات کا خود ہی احساس ہوا کہ راہ اعتدال اختیار کرنی چاہیے۔

بدھ نے جب یہ مناسب سمجھا کہ انہیں اپنی صحت کا بھی خیال رکھنا چاہیے تو وہ دریائے Niranjana کی طرف گئے نہا کر واپس آ رہے تھے تو راستے میں انہیں دودھ اور چاول پیش کیے گئے جنہیں کھا کر وہ صوبہ بہار کے شہر Gaya سے دس کلومیٹر دور پیپل یا بعض روایتوں کے مطابق انجیر کے درخت کے نیچے آلتی پالتی مار کر بیٹھ گئے اور مصمم ارادہ کر لیا کہ جب تک نور کامل حاصل نہیں ہوتا وہ یہاں سے نہیں اٹھیں گے. مارا (شیطانی قوت) نے بدھ کے ارادوں کو شکست دینے کی کوشش کی لیکن بدھ اس سے مرعوب یا مغلوب نہ ہوئے۔ یہاں انہوں نے موت و حیات خواہشات نفسانی اور معاشرتی بدامنی کے خاتمے کے لیے مختلف پہلوؤں پر غور کیا۔ 48 دن تک وہ اسی درخت کے نیچے رہے اور 49 ویں دن انہیں نروان حاصل ہوا اس وقت آپ کی عمر 35 برس ہو چکی تھی۔

بدھ کی بنیادی تعلیمات اسی مراقبہ کے گرد گھومتی ہیں اور انہیں چار اعلیٰ سچائیوں کے نام سے یاد کیا جاتا ہے

انسانی زندگی اپنی فطرت کے ماتحت دکھوں کا مسکن ہے. (Dukkha)

☆ان مسائل کا سبب انسان کی خودغرضی اور خواہش ہے (Dukkha samudaya)

☆انسانی خودغرضی اور خواہشات کو ختم کیا جاسکتا ہے

Dukkha nirodha

اس منزل کو پانے کے لئے اور نجات کے حصول کے لئے مندرجہ ذیل راستہ کی پیروی ضروری ہے۔

1۔صحیح فہم و ادراک
2۔صحیح فکر و خیال
3۔صحیح گفتار
4۔صحیح عمل
5۔صحیح ذریعہ معاش
6۔صحیح جدوجہد
7۔صحیح بیداری اور چستی
8۔صحیح توجہ اور دھیان

انسان خواہشات کو جتنا ختم کرتا چلا جاتا ہے اس کے نتیجہ میں اس کی زندگی دکھ سے سکھ کی طرف سفر کرتی ہے اور عمل و کردار کے ہشت پہلو راستہ پر پوری طرح گامزن ہونے اور جملہ تقاضوں کو پورا کرنے سے اسے کامل نجات مل سکتی ہے اس بات کو بدھ ازم میں نروان کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

بدھ نے اس حقیقت کو پانے کے بعد اس کا پرچار شروع کیا اور سب سے پہلا تبلیغی دورہ بنارس کی طرف کیا اور پہلا وعظ کیا جو بدھ ازم کے ان عقائد کی بنیاد ہے۔ بدھ کی تبلیغی مساعی کے نتیجے میں تین ماہ میں ہی ساٹھ افراد ان کے مرید بن گئے اور انہیں بھی بدھ نے تبلیغ کے لیے مختلف علاقوں کی طرف روانہ کیا اور خود بھی دن رات اس کام میں مصروف ہو گئے اور اپنے اہل خانہ کی طرف لوٹے اور انہیں اپنا ہم خیال بنالیا جو یقیناً بہت بڑی کامیابی تھی۔

گوتم بدھ کی زندگی اور وفات کے بعد بھی آہستہ آہستہ یہ لائحہ عمل لوگ اپناتے رہے لیکن تیسری صدی قبل مسیح میں ہندوستانی بادشاہ راجہ اشوک کے بدھ دھرم قبول کرنے کے ساتھ ہی ہندوستان بھر میں اسے پذیرائی حاصل ہوئی۔ نہ صرف ہندوستان بلکہ جنوبی ایشیا کے دوسرے حصوں اور مشرق بعید میں بھی تیزی سے پھیلنے لگا بلکہ یہ اثرات شمال کی طرف افغانستان اور وسط ایشیا تک پہنچے۔ ہندوستان میں 500 ء کے بعد بدھ ازم تنزل کا شکار ہوا اور اس کی جگہ ہندو ازم نے لے لی۔

بدھ نے اسی سال کی عمر میں 483 قبل مسیح میں Kusinagara میں وفات پائی. گو کہ پیدائش کی طرح سن وفات میں بھی اختلاف پایا جاتا ہے۔

بدھ نے اپنی زندگی میں اپنی تعلیمات عقائد کے متعلق کوئی تحریری ریکارڈ تیار نہیں کروایا۔ آپ زبانی طور پر شاگردوں کو تعلیم دیتے رہے اور یہی سلسلہ آپ کی وفات کے بعد بھی جاری رہا جب ان میں اختلاف پیدا ہونے شروع ہوئے تو آشوک کے زمانے تک تین کونسلیں ہوئیں جن میں بدھی تعلیمات کو متعین کرنے کی کوشش کی گئی۔

تمام Bodhisattvas کے لیے ضروری ہے کہ وہ اعلیٰ روحانی مقام کے حصول کے لیے تارک الدنیا ہونے سے قبل تمام دنیوی لذات سے لطف اندوز ہوں اور شادی کریں ،نرینہ اولاد ہو اور پھر تارک الدنیا ہوں عدم تشدد پر بدھ مت کے اصرار نے ''بدھ'' ملکوں کی سیاسی تاریخ میں ایک اہم کردار ادا کیا ہے۔

قرآن حکیم نے ہر قوم اور خطہ میں انبیاء کی آمد کا نظریہ پیش کیا ہے اور حضرت مسیح موعود نے اسی قرآنی نظریہ کے مطابق پیغام صلح میں یہ تحریر فرمایا ہے کہ وہ بزرگان جنہوں نے اپنی قوم کی اصلاح کا بیڑا اٹھایا اور کروڑوں لوگوں نے انہیں اور ان کے نظریات کو مان لیا یہ بات ہی ان کی صداقت کے لیے کافی ہے۔ اور حضور نے قرآن کریم کے اس دعویٰ کی صداقت کے ثبوت میں یہ نظریہ پیش فرمایا کہ کرشن، رام چندر اور بدھ اپنے اپنے زمانے کے مامورین تھے اور حضرت مسیح موعود وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے اس حقیقت کو دنیا کے سامنے پیش فرمایا۔

قرآن حکیم نے ذوالکفل کے نام سے جس پیغمبر کا ذکر کیا ہے اور اسے صالحین، اخیار اور صبر کرنے والوں میں سے قرار دیا ہے اس سے متعلق بعض علماء کا خیال ہے کہ یہ حضرت بدھ ہی تھے، چنانچہ قصص القرآن میں لکھا ہے کہ ''ایک دوسرے معاصر کی عجیب رائے یہ ہے کہ ذوالکفل گوتم بدھ کا لقب ہے اس لیے کہ اس کے دارالسلطنت کا نام ''کپل'' تھا جس کا معرب ''کفل'' ہے اور عربی میں ذو صاحب اور مالک کے لیے آتا ہے'' (قصص القرآن جلد دوم صفحہ 178) اسی طرح سید سلیمان ندوی نے اپنے رسالہ ''معارف'' میں اسی امکان کا ذکر کیا ہے کہ ''قرآن مجید کی آیت وان من امة الا خلا فیھا نذیر کو پیش نظر رکھ کر مہاتما گوتم بدھ کا نظریہ ایک حد تک مانوس ہو جاتا ہے''

(المعارف، ایڈیٹر سلیمان ندوی بابت ماہ جنوری 1922ء)

اسی طرح مولوی حشمت اللہ خان لکھنوی نے تاریخ جموں سے متعلق ایک ضخیم کتاب تصنیف فرمائی ہے جس میں وہ لکھتے ہیں:۔ ''کتب تواریخ میں لکھا ہے کہ سکیا منی (بدھ) ہندوستان کے انبیاء میں سے تھا۔''

(تاریخ جموں و ریاست ہائے مفتوحہ گلاب سنگھ حصہ سوم صفحہ 258 مطبوعہ 1397ء)

ذوالکفل سے متعلق قرآن حکیم اور احادیث میں زیادہ تفصیلی ذکر نہیں ہے کہ ہمیں یہ معلوم ہو کہ یہ کون پیغمبر تھے اور ان کی تعلیم اور علاقہ کونسا تھا ایک روایت کے مطابق آنحضورﷺ سے دریافت کیا گیا کہ ذوالکفل کون تھے تو آپ نے ان کی خصوصیات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ سارا دن روزہ رکھنا اور راتوں کو عبادت کرنا ان کا معمول تھا اور لوگوں کے معاملات میں تعاون کرنے والے تھے اور یہ کہ غصہ ان کی طبیعت میں نہیں تھا۔

(تفسیر الجلالین جزاول صفحہ 924)

حضرت مصلح موعود اپنی ایک تقریر میں حضرت بدھ کی تعلیم کے ایک حصے کے متعلق فرماتے ہیں کہ ''اس تعلیم نے ایک ایسا تغیر پیدا کیا کہ ہندوؤں کی عیاشیاں مٹا ڈالیں اور ان کو تباہی سے بچا لیا جب حضرت بدھ پیدا ہوئے اس وقت دام مارگیوں کا بڑا زور تھا جن کا مذہب یہ ہے کہ ماں بہن سے زنا کرنا بڑا ثواب کا کام ہے یہ لوگ اب بھی موجود ہیں ......اس وقت جب ان کا بڑا زور تھا حضرت بدھ نے خواہشات کو مٹانے کی تعلیم دی۔ اس وقت تو اس تعلیم کی کوئی ایسی قدر نہ کی گئی مگر کچھ عرصہ کے بعد اس تعلیم نے لوگوں کی حالت بدل دی''۔

(حضرت مسیح موعود کے کارنامے۔انوار العلوم جلد 10 صفحہ 116)

اسی طرح فرمایا ''دراصل وہ (بدھ) نبی تھا اور خداتعالیٰ کا قائل تھا''۔

(نجات۔انوار العلوم جلد 7 صفحہ 52)

حضرت بدھ کی ایک عظیم الشان پیشگوئی

حضرت بدھ نے اپنے شاگردوں کے بعض سوالوں کے جواب میں اس بات کا اقرار کیا کہ مجھ سے پہلے بھی ہادی مبعوث ہوئے اور آئندہ کا تمہیں کیا علم اور پھر ایک عظیم الشان پیغمبر کی بعثت کی خبر دیتے ہوئے

فرمایا: ”میں ہی ایک بدھ نہیں ہوں جو زمین پر مبعوث ہوا ہوں اور نہ میں آخری بدھ ہوں وقت مقررہ پر ایک دوسرا بدھ دنیا میں مبعوث ہوگا“

(گاسپیل آف بدھا صفحہ 217)

بدھ کی زندگی اور بدھ مت کی تعلیمات کے مزید مطالعہ کے لیے درج ذیل کتب سے مدد لی جاسکتی ہے۔

1۔ مسیح ہندوستان میں

2- Buddha: Life and Work of the Forerunner in India. Grail Foundation,1996.A Comprehensive Chronicle of Siddhartha's life in India.

3- Buddhism Plain and Simple. BY Hagen,

4- Buddhist Teachings. Steve. Tuttle, 1997, Broadway.

5- The Word of the Buddha. kandy

6-The Essence of Buddha dhamma(cylone)

7- The Vision of the Buddha(by Tom Lowenstein 1996)

8- The Life of Buddha by Adams Beck

9- Dialogues of the Buddha by Rhys Davids

10۔ تری پٹک (بدھ مت کے بنیادی عقائد اور معلومات پر مشتمل لٹریچر اس نام سے موسوم ہے)

مکرمہ احمدی بیگم صاحبہ

عہد بیعت اور ہم

الفضل 18 مئی 2005ء کی اشاعت میں ”ایفائے عہد کا واقعہ“ کے عنوان سے مکرم خادم احمد سعید صاحب کی جو تحریر شائع ہوئی ہے حقیقتاً عہد کی وفاداری کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ پڑھتے ہوئے آنکھیں پرنم ہوگئیں اور ایک خوشگوار تاثر سے دل سے الحمد للہ کی صدا نکلی۔ یہ عہد تو انقلاب آفریں ثابت ہوتا چلا آرہا ہے اور یہ عہد ہی ہمارا سب کچھ ہے۔

مانا کہ بشری کمزوریاں انسان کے ساتھ چلتی رہتی ہیں مگر اس کے باوجود ان کمزوریوں کو جھٹکنے والے کم نہیں ہیں۔ بڑے بڑے عظیم لوگ اس عہد کے پاسدار گزرے ہیں اور آج بھی نظر آتے ہیں۔ اس تحریر کو پڑھ کر کتنی آنکھیں فرط مسرت سے نم بھی ہوتی ہوں گی اور شاید میری طرح کئی لوگ جذباتی ہوکر الفضل کو خط لکھنے بھی بیٹھ گئے ہوں گے۔ وجہ اس کی چند پیسوں کا سوال نہیں بلکہ پاس عہد کا ایک خوبصورت انداز ہے جس کے ذکر سے ہر احمدی کو مزید خوشگوار قسم کی تحریک بھی ہوتی ہے۔ اور فلاح وکامرانی کی راہیں کھلتی رہتی ہیں۔

عہد بیعت کی شرائط میں ہر انسان کو عبد حقیقی بننے کے لئے دین حق کی تمام حسین تعلیم کا نچوڑ بیان کیا گیا ہے اور تعلق قائم کرنے والوں کی پختگی کے لئے دسویں شرط میں یہ چیز واضح فرمادی کہ اس تعلق کا محض وقتی یا جذباتی ہونا کسی طرح بھی فائدہ مند نہیں ہوگا جب تک کہ آخری سانس تک اس کو بحفاظت تمام سینہ کے اندر عملاً محفوظ نہ رکھا جائے۔ چنانچہ آخری اور دسویں شرط میں اس کو یوں بیان فرمایا ہے۔

”دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار اطاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہے گا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں نہ پائی جاتی ہو“۔

(اشتہار تکمیل تبلیغ 12 جنوری 1889ء)

اسی حقیقت سے تو انکار نہیں کیا جاسکتا کہ تنظیمیں دینی ہوں یا دنیوی ان میں کمزور لوگ بھی شامل ہوجاتے ہیں۔ دنیاوی تنظیمیں تو کوئی خاص نوٹس لیتی ہوں یا نہ لیتی ہوں مگر دینی اور روحانی جماعتوں کی بنیاد خداتعالیٰ کی طرف سے رکھی جاتی ہے اس لئے اکثر ایسے ناپسندیدہ لوگ خدائی گرفت میں جلد یا بدیر آجاتے ہیں اور پھر دکھوں سے ان کو واسطہ پڑ جاتا ہے۔ بے شک خدا غفور اور رحیم ہے سچی توبہ کو وہ جلد قبول فرما بھی لیتا ہے۔

سو الحمد للہ کہ عہد بیعت پر عمل کی جتنی توفیق جس نے پائی اس کا حال اور مستقبل روشن ہوتا رہا۔ اس کی عاقبت بھی لازماً بہتر ہوتی ہوگی۔ سو خدا کرے کہ ہم سب شرائط عہد بیعت پر حتی المقدور عمل کی سعی کے ساتھ کمزوروں کے لئے دعائیں بھی کرنے والے بن جائیں وہ تعداد میں خواہ کتنے ہی کم ہوں ان کے لئے دعائیں لازمی ہیں تاکہ فلاح اور کامرانی ان کی بھی زندگیوں کا حصہ بن جائے۔ آمین

سب سے لمبی دیوار

عظیم دیوار چین (The Great wall of China) لمبائی 3460 کلومیٹر (2150 میل) چوڑائی 32 فٹ اونچائی 15 تا 39 فٹ۔ دیوار چین چن شی ہوانگ (Chin Shi Haung ti) کے دور (246 تا 210 قبل مسیح) میں تعمیر کی گئی۔

مکرم عبدالحلیم سحر صاحب

اذلان شاہ ہاکی ٹورنامنٹ میں پاکستانی ہاکی ٹیم کی کارکردگی

اذلان شاہ ہاکی ٹورنامنٹ میں 7 ملکوں کی ٹیموں نے شرکت کی۔ ان میں پاکستان، انڈیا، جنوبی کوریا، ملائشیا، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ اور جنوبی افریقہ کی ہاکی ٹیمیں شامل تھیں۔ یہ ایک عالمی لیول کا ٹورنامنٹ ہے۔ اس دفعہ اس ٹورنامنٹ میں بہترین ہاکی کھیلی گئی۔ خاص طور پر پاکستان کی ہاکی ٹیم نے غیر معمولی کھیل پیش کیا۔ کافی عرصہ کے بعد ہاکی کے کھیل کی خوبصورتی شائقین اور ناظرین نے لطف اٹھایا۔ پاکستان کی اس ٹیم میں 9 جونیئر ٹیم کے کھلاڑی شامل تھے۔ جو جونیئر ورلڈ کپ ہالینڈ میں کھیلا جا رہا ہے اس میں شرکت کریں گے۔

پاکستان کی ٹیم نے شروع کے تمام میچوں میں اعلیٰ درجہ کی ہاکی کھیلی اور نمبروں کی فہرست میں نمبر ایک رہی۔ لیکن آخری میچ جو ملائشیا کے خلاف کھیلا گیا اس میں پاکستان ہار گیا اور گول اوسط کی وجہ سے فائنل میں نہ پہنچ سکا۔ اس غیر معمولی اور اہم میچ میں گو کہ پاکستان کی ٹیم اچھا کھیلی لیکن اس کے مقابلہ میں ملائشیا کے کھلاڑیوں نے بہت عمدہ اور تیز ہاکی کھیلی اور کامیابی حاصل کی۔ خاص طور پر ایشین ہاکی کی ماضی کی یاد تازہ ہوگئی۔ یہ ٹورنامنٹ آسٹریلیا نے جیت لیا اس سے قبل آسٹریلیا ہی چیمپیئن تھا۔ فائنل میچ جنوبی کوریا کے ساتھ تھا۔ جنوبی کوریا نے بہترین کھیل پیش کیا ایک موقع پر آسٹریلیا کو بے بس کر دیا تھا۔ کوریا واضح طور پر جیت رہا تھا اور 3 گول کر چکا تھا لیکن آسٹریلیا کے کھلاڑیوں نے سرتوڑ کوشش کے بعد میچ کے مقررہ وقت میں تین گول کر کے میچ برابر کر دیا اور ایکسٹرا ٹائم میں گول کر کے 3-4 سے یہ ٹورنامنٹ اپنے نام کرلیا۔

ٹورنامنٹ کا پہلا میچ پاکستان نے نیوزی لینڈ کے خلاف کھیلا جو بہت سخت تھا۔ پاکستان نے پہلے گول کیا اور 0-1 سے برتری حاصل کر لی لیکن نیوزی لینڈ کے گریتی بروکس نے تیسرے پینلٹی کارنر پر گول بنا کر پاکستان کی برتری ختم کردی اور میچ 1-1 سے برابر ہوگیا پاکستان کے عدنان ذاکر نے خوبصورت گول کر کے پاکستان کو پھر 1-2 سے برتری دلا دی۔ اس موقع پر مخالف ٹیم نے پاکستان کے گول پر تابڑ توڑ حملے کئے لیکن پاکستان کے گول کیپر سلمان اکبر نے اپنی زندگی کی بہترین گول کیپنگ کی اور سارے حملے ناکام بنا دئے اس طرح پاکستان 1-2 سے جیت گیا۔

دوسرا میچ ایشین چیمپیئن جنوبی کوریا کے ساتھ ہوا۔ یاد رہے ایک دن قبل اولمپک چیمپیئن آسٹریلیا کے ساتھ کوریا کا میچ 3-3 گول سے برابر رہا تھا۔ پاکستانی ٹیم نے یہ میچ بآسانی جیت لیا اور تین گول کیے۔

پاکستان نے تیسرا میچ جنوبی افریقہ کے خلاف کھیلا جس میں پاکستان 0-2 سے جیت گیا۔

چوتھا میچ آسٹریلیا کے خلاف کھیلا جو 2-2 گول سے برابر رہا۔ پاکستان نے 2 مرتبہ برتری حاصل کر لی تھی لیکن آسٹریلیا نے دونوں مرتبہ گول کر کے میچ برابر کردیا۔

پاکستان کا پانچواں میچ روایتی حریف بھارت کے ساتھ ہوا۔ پہلے ہاف میں پاکستان نے بھارت پر 0-3 کی برتری حاصل کر لی تھی۔ لیکن دوسرے ہاف میں بھارت کی ٹیم نے عمدہ کھیل کا مظاہرہ کیا اور دو گول کر لئے۔ سلمان اکبر نے ایک بار پھر بہت اچھے کھیل کا مظاہرہ کیا اور گول نہ ہونے دیا اس طرح پاکستان 2-3 سے جیت گیا۔

اس موقعہ پر پاکستان اور جنوبی کوریا کے پوائنٹس برابر تھے۔ جبکہ پاکستان کا ایک میچ ملائیشیا کے خلاف رہتا تھا۔ امید تھی کہ پاکستان یہ میچ آسانی سے جیت کر فائنل میں چلا جائے گا۔ لیکن ملائیشیا نے اپنے بادشاہ کی موجودگی میں غیر معمولی کھیل کا مظاہرہ کیا اور پاکستان سے یہ میچ جیت لیا۔

جنوبی کوریا بہتر گول اوسط کی وجہ سے فائنل میں چلا گیا۔ پاکستان کے کھلاڑیوں نے اس ٹورنامنٹ میں بہت اچھی ہاکی کھیلی۔ بلکہ ملائیشیا کے اخبارات نے پاکستانی ٹیم کی بہت تعریف کی اور اس کو دنیا کی بہترین ٹیم قرار دیا۔ اس کارکردگی کے باوجود تمام میچوں کو دیکھنے کے بعد بعض باتیں قابل توجہ ہیں ایک تو ہمارا لیفٹ ونگ بہت کمزور رہا سارا اٹیک رائٹ ونگ سے ہوتا رہا۔ جبکہ ٹورنامنٹ میں کامیابی کا انحصار دونوں طرف سے اٹیک پہ ہوتا ہے۔

دوسرا پینلٹی کارنر کا شعبہ اس دفعہ کافی کمزور رہا ہے اس میں پریکٹس اور مہارت کی ضرورت ہے۔ آخری میچ میں ملائیشیا کے خلاف پاکستان کو دوسرے ہاف میں چار کے قریب پینلٹی کارنر ملے لیکن ہم گول نہیں کر سکے۔

ایک اور بات اہم ہے گو کہ اس ٹورنامنٹ میں پاکستان نے خوبصورت ایشین ہاکی کھیلی لیکن اس میں بہتری کی گنجائش موجود ہے۔ ہماری ٹیم کو چھوٹے چھوٹے پاسز کے ذریعہ اٹیک کرنا چاہئے اس طرح مخالف ٹیم کا سارا ڈیفنس منتشر ہو جاتا ہے اور گول کرنے کے زیادہ مواقع ہوتے ہیں۔

بہرحال اس ٹورنامنٹ کے بعد یہ بات واضح ہو گئی ہے کہ پاکستان ایک بار پھر اپنا ہاکی میں کھویا ہوا مقام حاصل کرسکتا ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 49044 میں ناصر احمد

ولد غلام محمد مرحوم قوم تھہیم پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان دارالصدر غربی میں 5 مرلہ حصہ مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔ 2۔ کاروبار میں لگایا سرمایا -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 محمو احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 چوہدری ریاض احمد وڑائچ ولد چوہدری محمد حسین وڑائچ

مسل نمبر 49045 میں محمد یحییٰ

ولد چوہدری محمد ابراہیم قوم سہنگیڑہ جٹ پیشہ کارکن عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3438 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یحییٰ احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالحلیم سحر وصیت نمبر 25086 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وصیت نمبر 26750

مسل نمبر 49046 میں فرید احمد باجوہ

ولد چوہدری محمد سعید احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ کارکن عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3380 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرید احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد سعید باجوہ والد موصی

مسل نمبر 49047 میں چوہدری محمد سعید باجوہ

ولد چوہدری عبدالعزیز باجوہ مرحوم قوم باجوہ پیشہ زمندارہ + پنشنر عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی سوا چھ ایکڑ واقع چک نمبر 33 جنوبی ضلع سرگودھا اندازاً مالیتی -/1550000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5810 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/64000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری محمد سعید باجوہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 ملک محمد اعظم ولد سردار خان دارالصدر غربی لطیف ربوہ

مسل نمبر 49048 میں فہیمہ خان

زوجہ طارق احمد خان قوم یوسف زئی پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ زیورات بوزن 128-210 گرام مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات 161-800 گرام مالیتی -/126230 روپے۔ 3۔ نقرئی زیور مالیتی -/2380 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فہیمہ خان گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 چوہدری ریاض احمد وڑائچ ولد چوہدری محمد حسین وڑائچ

مسل نمبر 49049 میں نیلوفر خان

زوجہ زبیر احمد خان قوم یوسف زئی پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ بصورت زیورات 128-210 گرام -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور بوزن 19-650 گرام مالیتی -/15363 روپے۔ 3۔ نقرئی زیور مالیتی -/2382 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نیلوفر خان گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 چوہدری ریاض احمد وڑائچ دارالصدر غربی لطیف ربوہ

مسل نمبر 49050 میں راشدہ نصیر

زوجہ نصیر الدین علی احمد قوم ہرل پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راشدہ نصیر گواہ شد نمبر 1 خالد احمد شمس وصیت نمبر 25150 گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین علی احمد وصیت نمبر 23119

مسل نمبر 49051 میں صفیہ پروین

زوجہ ناصر احمد چیمہ قوم آرائیں پیشہ نرسنگ عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فضل عمر ہسپتال کوارٹرز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 8 تولہ اندازاً مالیتی -/80000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6365 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صفیہ پروین گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد چیمہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 فضل احمد مربی سلسلہ ولد نواب دین ربوہ

مسل نمبر 49052 میں رضوان سلیم

ولد محمد سلیم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 8 مرلہ واقع دارالشکر جنوبی کا 1/3 حصہ مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضوان سلیم گواہ شد نمبر 1 عبدالستار خان ولد حافظ عبدالکریم دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد بشیر احمد لنگاہ دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر 49053 میں رمضان بی بی

بیوہ علم الدین قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں مالیتی -/4000 روپے۔ 2۔ ترکہ خاوند مرحوم مکان کا شرعی حصہ اندازاً قیمت -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رمضان بی بی گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد علم الدین گواہ شد نمبر 2 محمد صادق طیب ولد عظمت اللہ بھٹی دارالنصر شرقی ربوہ

مسل نمبر 49054 میں چوہدری طالب حسین

ولد کرم دین قوم جٹ سراء پیشہ کاروبار عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ دس مرلہ جس میں سے 5 مرلہ تعمیر شدہ ہے مالیتی -/550000 روپے۔ 2۔ 18 مرلہ پلاٹ مالیتی -/13000 روپے واقع ساہیوال۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری طالب حسین گواہ شد نمبر 1 نصیب احمد ولد محمد علی گواہ شد نمبر 2 قمر احمد طاہر ولد رشید احمد تاج دارالنصر شرقی ربوہ

مسل نمبر 49055 میں امتہ الحفیظ شیخ

زوجہ شیخ محمد یعقوب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے اندازاً مالیتی -/32000 روپے۔ 2۔ پلاٹ 5 مرلہ ٹبہ دارالنصر شرقی اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحفیظ شیخ گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالغفور ولد محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 شیخ عبدالشکور ولد شیخ محمد یعقوب

مسل نمبر 49056 میں مجیدہ غفور

زوجہ غفور احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و

حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ ترکہ خاوند مرحوم مکان مالیتی تقریباً 8 لاکھ روپیہ کا شرعی حصہ۔ 3۔ ترکہ خاوند مرحوم زمین مالیتی تقریباً 7 لاکھ روپیہ کا شرعی حصہ واقع بھڈال ضلع سیالکوٹ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مجیدہ غفور گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد عبدالرحیم گواہ شد نمبر 2 محمد صادق طیب ولد عظمت اللہ بھٹی دارالنصر شرقی ربوہ

مسل نمبر 49057 میں امتہ المتین

زوجہ مقصود احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 295 گرام اندازاً مالیتی -/221250 روپے۔ 2۔ حق مہر -/20000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ المتین گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد شاہ دین مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد صادق طیب وصیت نمبر 3368

مسل نمبر 49058 میں ثونیہ شبنم

بنت رانا طاہر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 610-7 گرام مالیتی -/5827 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثونیہ شبنم گواہ شد نمبر 1 رانا طاہر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 علیم الدین دارالصدر شمالی ربوہ

مسل نمبر 49058 میں حمیرا شاہد

زوجہ رانا شاہد احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/30000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 970-215 گرام مالیتی -/165293 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمیرا شاہد گواہ شد نمبر 1 رانا طاہر احمد دارالیمن غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 علیم الدین دارالصدر شمالی ربوہ

مسل نمبر 49060 میں منور احمد فضل

ولد سلیم الدین احمد قوم قریشی پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد فضل گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین والد موصی وصیت نمبر 22869 گواہ شد نمبر 2 رفاقت احمد ولد محمد یوسف دارالیمن غربی ربوہ

مسل نمبر 49061 میں فراز احمد ناز

ولد شہادت علی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین ایک ایکڑ چک نمبر 7/M.B ورثہ والدہ مالیتی -/78000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فراز احمد ناز گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد دین ناز ولد مرزا احمد الدین کوارٹرز جامعہ احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ناصر ولد ناصر احمد محمود دارلبرکات ربوہ

مسل نمبر 48962 میں احمد توصیف

ولد محمد عمر دراز قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد توصیف گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف خان وصیت نمبر 14675 گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر 49063 میں امتہ الحی طاہرہ

زوجہ حامد ندیم احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/80000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحی طاہرہ گواہ شد نمبر 1 حامد ندیم احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر 49064 میں بشیر احمد زاہد

ولد ٹھیکیدار غلام محمد زاہد قوم آرائیں پیشہ فارغ عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کاروباری سرمایا -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت منافع کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر احمد زاہد گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف خاں وصیت نمبر 14675 گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر 49065 میں منصور احمد

ولد منظور احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت + کاروبار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان ذاتی برقبہ دس مرلہ واقع دارالعلوم غربی ربوہ اس وقت مجھے مبلغ -/5404+3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت و کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد گواہ شد نمبر 1 رانا ولی محمد ولد فضل محمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 عزیز الرحمٰن خالد وصیت نمبر 17549

مسل نمبر 49066 میں نمود سحر بھٹی

بنت عبدالرزاق قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بالیاں طلائی بوزن 3.72 گرام مالیتی -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نمود سحر بھٹی گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 34154 گواہ شد نمبر 2 عبدالرزاق بھٹی والد موصیہ

مسل نمبر 49067 میں سعید احمد

ولد محمد لطیف قوم جٹ بھٹہ پیشہ الیکٹرک عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 10 مرلہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعید احمد گواہ شد نمبر 1 راشد محمود بھٹہ ولد محمد ارشد بھٹہ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد طاہر ولد محمد لطیف

مسل نمبر 49068 میں عثمان احمد

ولد ناظم الدین قوم جٹ وینس پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان احمد گواہ شد نمبر 1 راشد محمود بھٹہ دارالفضل شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 سمیع اللہ باجوہ دارالفضل شرقی ربوہ

مسل نمبر 49069 میں راشد محمود بھٹہ

ولد محمد ارشد بھٹہ قوم جٹ بھٹہ پیشہ ٹیلرنگ (شاگرد) عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راشد محمود بھٹہ گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد بھٹہ والد موصی گواہ شد نمبر 2 ساجد محمود بھٹہ دارالفضل شرقی ربوہ

مسل نمبر 49070 میں جمیل احمد

ولد نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ فارغ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت

میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 5 مرلہ پلاٹ واقع دارالفضل شرقی اندازاً مالیتی -/70000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت خرچہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جمیل احمد گواہ شد نمبر 1 وسیم اکرم ولد جمیل احمد گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد جمیل احمد

مسل نمبر 49071 میں محمد عظیم

ولد نعیم احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عظیم گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 ایم ایس ولد میاں اللہ دتہ دارالفضل شرقی ربوہ

مسل نمبر 49072 میں فواد احمد

ولد محمد صدیق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فواد احمد گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد قاسم ظفر ولد محمد اسلم ظفر دارالفضل شرقی ربوہ

مسل نمبر 49073 میں کامران مسعود

ولد مسعود احمد اختر قوم جٹ پیشہ الیکٹرک عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔سامان دوکان الیکٹرک مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کامران مسعود گواہ شد نمبر 1 قمر مسعود ولد مسعود احمد اختر گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد اختر والد موصی

مسل نمبر 49074 میں ظفر احمد گل

ولد اللہ رکھا مرحوم قوم جٹ گل پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔موٹر سائیکل مالیتی تقریباً -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظفر احمد گل گواہ شد نمبر 1 حافظ عبدالمنان کوثر ولد عبدالعزیز مرحوم گواہ شد نمبر 2 عبدالجلیل کوثر ولد عبدالعزیز مرحوم دارالفضل شرقی ربوہ

مسل نمبر 49075 میں آسیہ مبین

بنت مرزا غلام رسول مرحوم قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت 1996ء ساکن مہر مختار کالونی بھلوال ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آسیہ مبین گواہ شد نمبر 1 محمود احمد منیر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28247 گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اقبال بیگ ولد مرزا غلام رسول مرحوم بھلوال شہر

مسل نمبر 49076 میں امتہ السلام عطیہ

بنت مرزا محمد اقبال بیگ قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھلوال شہر ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ السلام عطیہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد منیر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28247 گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اقبال بیگ والد موصیہ

مسل نمبر 49077 میں محمودہ اشرف

بنت محمد خان اشرف مرحوم قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ ٹاؤن بھلوال ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ترکہ والد رہائشی مکان 9 مرلہ واقع بھلوال مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ محمودہ اشرف گواہ شد نمبر 1 محمود احمد منیر مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ملہی مربی سلسلہ وصیت نمبر 25961

مسل نمبر 49078 میں عابدہ پروین

بنت دوست محمد مرحوم قوم رانجھا پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ ٹاؤن بھلوال ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور اندازاً مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عابدہ پروین گواہ شد نمبر 1 محمود احمد منیر مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ملہی مربی سلسلہ

مسل نمبر 49079 میں عطیہ منصور

زوجہ منصور احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ چک نمبر 125/ر۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-9-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 150 گرام مالیتی -/120000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ 3۔سلائی مشین مالیتی -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عطیہ منصور گواہ شد نمبر 1 علی احمد اسلم وصیت نمبر 18377 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 49080 میں ناصرہ حکیم ملک

زوجہ ملک عبدالحکیم قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ترکہ والدین مکان برقبہ ایک کنال مالیتی اندازاً -/1500000 روپے واقع دارالعلوم وسطی ربوہ جس میں 6 بہنیں ایک بھائی حصہ دار ہیں۔ 2۔ طلائی زیور 530-216 گرام مالیتی اندازاً -/170000 روپے۔3۔نقد بینک بیلنس (بشمول حق مہر وصول شدہ) -/80000 روپے۔4۔انعامی بانڈز مالیتی -/24000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ حکیم ملک گواہ شد نمبر 1 ملک عبدالحکیم خاوند موصیہ وصیت نمبر 20922 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد شفیق طاہر ولد محمد رفیق فیصل آباد

مسل نمبر 49081 میں محمد طفیل سرہندی

ولد محمد رمضان قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 60 سال بیعت 1960ء ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد طفیل سرہندی گواہ شد نمبر 1 محمد افتخار وصیت نمبر 30572 گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال وصیت نمبر 30011

مسل نمبر 49082 میں کلثوم طفیل

زوجہ محمد طفیل سرہندی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت 1966ء ساکن بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً -/15000 روپے۔2۔حق مہر -/32.25 روپے۔3۔نقد رقم -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کلثوم طفیل گواہ شد نمبر 1 محمد طفیل سرہندی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد افتخار وصیت نمبر 30572

مسل نمبر 49083 میں طارق محمود

ولد مرزا لئیق احمد قوم مغل پیشہ تجارت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طارق محمود گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال وصیت نمبر 30011 گواہ شد نمبر 2 منشاء اللہ خان ولد میاں محمد یوسف فیصل آباد

مسل نمبر 49084 میں قدرت اللہ

ولد ظہور احمد قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 202/ر۔ب بھائیوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ گریجویٹی کی رقم -/175000 روپے سے خرید کردہ پلاٹ پونے چار مرلہ جو بچوں میں تقسیم کر دیا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ

-/455 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قدرت اللہ گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف ولد بشیر احمد فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد قدرت اللہ

مسل نمبر 49085 میں قرۃ العین حبیب

زوجہ حبیب احمد قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم نگر فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ قرۃ العین حبیب گواہ شد نمبر 1 عنایت اللہ ولد چوہدری جواہر دین مرحوم گواہ شد نمبر 2 حبیب احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 49086 میں حبیب احمد

ولد عنایت اللہ قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم نگر فیصل آباد ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ نقد رقم -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حبیب احمد گواہ شد نمبر 1 عنایت اللہ فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 رائے محمد اسلم ولد رائے رحمت علی

مسل نمبر 49087 میں خواجہ عثمان احمد

ولد خواجہ فضل الٰہی قوم خواجہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خواجہ عثمان احمد گواہ شد نمبر 1 خواجہ وقاص محمود وصیت نمبر 36980 گواہ شد نمبر 2 رائے محمد اسلم فیصل آباد

مسل نمبر 49088 میں خواجہ ذیشان محمود

ولد خواجہ محبوب الٰہی قوم خواجہ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خواجہ ذیشان محمود گواہ شد نمبر 1 خواجہ محبوب الٰہی والد موصی وصیت نمبر 21238 گواہ شد نمبر 2 رائے محمد اسلم فیصل آباد

مسل نمبر 49089 میں منصور صادق

ولد محمد صادق قوم گل پیشہ تجارت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور صادق گواہ شد نمبر 1 محمد آصف خلیل مربی سلسلہ ولد محمد رمضان فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 طارق احمد ساہی ولد چوہدری ناصر احمد فیصل آباد

مسل نمبر 49090 میں رضوانہ نثار

زوجہ چوہدری نثار احمد قوم جاٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام نگر فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 180-620 گرام مالیتی -/146955 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/25000 روپے۔ 3۔ ڈیفنس سرٹیفکیٹ مالیتی -/75000 روپے۔ 4۔ بینک بیلنس -/32000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رضوانہ نثار گواہ شد نمبر 1 نثار احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 فرید احمد ولد چوہدری شبیر احمد

مسل نمبر 49091 میں ماریہ شمس

بنت شمس الدین انجم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسعود آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 6 ماشہ رتی مالیتی -/4650 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ماریہ شمس گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 32076 گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد وصیت نمبر 35211

مسل نمبر 49092 میں انور لطیف

ولد رحمت اللہ قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انور لطیف گواہ شد نمبر 1 حافظ نوید ربی مربی سلسلہ ولد صوفی بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم ولد محمد اشرف فیصل آباد

مسل نمبر 49094 میں حمیدہ بیگم

بنت شیخ حاجی محمد منشی مرحوم قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرفراز کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی اندازاً -/25000 روپے۔ 2۔ ترکہ از والد مکان واقع سرفراز کالونی فیصل آباد کا 1/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ حمیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 شیخ ریاض احمد ولد شیخ حاجی محمد منشی مرحوم گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد فیصل آباد

مسل نمبر 49095 میں امۃ المتین مظفر

زوجہ مرزا مظفر محمود اشرف قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 19 تولے مالیتی -/175000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ المتین مظفر گواہ شد نمبر 1 مرزا مظفر محمود اشرف خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد عاطف مربی سلسلہ وصیت نمبر 33627

مسل نمبر 49096 میں اکبر علی خاں

ولد حافظ محمد شفیع قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت 2002ء ساکن نگہبان پورہ فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 31-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/10000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اکبر علی خاں گواہ شد نمبر 1 اقبال احمد ناصر ولد عبدالعزیز راہی فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 پیر عبدالرحمٰن وصیت نمبر 6485

مسل نمبر 49097 میں رشیدہ بی بی

بیوہ عبدالعزیز مرحوم قوم ساہی جٹ پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مظفر کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس -/100000 روپے۔ 2۔ زیور آدھا تولہ۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/850+250+1000 روپے ماہوار بصورت منافع بینک + پنشن خاوند + جیب خرچ منجانب بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رشیدہ بی بی گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد مربی سلسلہ ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 بشیر حسین تنویر ولد چوہدری نذیر حسین

مسل نمبر 49098 میں ڈاکٹر عائشہ شہزاد

زوجہ ڈاکٹر شہزاد انور قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گارڈن کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 16 تولے مالیتی -/156075 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی

ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ڈاکٹر عائشہ شہزاد گواہ شدنمبر 1 دلدار احمد ولد چوہدری نور احمد فیصل آباد گواہ شدنمبر 2 عزیز نور ولد دلدار احمد فیصل آباد

مسل نمبر 49099 میں آصفہ عزیز

زوجہ عزیز نور قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گارڈن کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 18 تولے مالیتی -/175585 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آصفہ عزیز گواہ شدنمبر 1 دلدار احمد ولد چوہدری نور احمد گواہ شدنمبر 2 عزیز احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 49100 میں مرزا محمد احسن

ولد محمد ارشد اقبال قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا محمد احسن گواہ شدنمبر 1 مظفر احمد شہزاد مربی سلسلہ وصیت نمبر 32671 گواہ شدنمبر 2 مرزا محمد ارشد اقبال والد موصی

مسل نمبر 49234 میں آسیہ سمیرا

زوجہ امتیاز احمد حیدر قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ٹاہلی والا جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/25000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔ زیور چاندی 3 تولے مالیتی -/450 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آسیہ سمیرا گواہ شدنمبر 1 ماسٹر مبشر احمد ولد میاں غلام احمد گواہ شدنمبر 2 مختار احمد وصیت نمبر 17069

مسل نمبر 49235 میں نعمان احمد

ولد محمد سعید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاداب کالونی جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعمان احمد گواہ شدنمبر 1 محمد سعید والد موصی گواہ شدنمبر 2 ناصر احمد وصیت نمبر 26094

مسل نمبر 49236 میں حمیدہ بیگم

زوجہ عمر الدین قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ غوثیہ جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/60000 روپے۔ 2۔ از ترکہ والد مرحوم -/10000 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/100 روپے۔ 4۔ طلائی بالیاں ساڑھے تین ماشہ مالیتی -/2100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمیدہ بیگم گواہ شدنمبر 1 عمر الدین خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 محمد صدیق ولد فضل محمد مرحوم جھنگ صدر

مسل نمبر 49237 میں امتیاز احمد حیدر

ولد مختار احمد حیدر قوم حسن زئی پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ٹاہلی والہ جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ نقد رقم بینک -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2150+2000 روپے ماہوار بصورت پنشن + کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امتیاز احمد حیدر گواہ شدنمبر 1 ماسٹر منیر احمد ولد میاں غلام محمد گواہ شدنمبر 2 مختار احمد وصیت نمبر 17069

مسل نمبر 49238 میں شاہد محمود

ولد عبدالکریم قوم پنگھو پیشہ زمیندارہ عمر 42 سال بیعت 1995ء ساکن چک نمبر 10 ایم ایل ضلع میانوالی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 10 ایم ایل 20 کنال اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ ٹریکٹر مالیتی -/190000 روپے جس پر بینک قرض 50 ہزار روپے ہے۔ 3۔ رہائشی جگہ 3 مرلہ واقع 10 ایم ایل مالیتی اندازاً -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزارع مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/12500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد محمود گواہ شدنمبر 1 محمود احمد خان ولد امام حقانی خان گواہ شدنمبر 2 محمود احمد بھٹی ولد غفور احمد

مسل نمبر 49239 میں جاوید محمود

ولد شاہد محمود قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت 1995ء ساکن چک نمبر 10 ایم ایل ضلع میانوالی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جاوید محمود گواہ شدنمبر 1 محمود احمد خان ولد امام حقانی خان گواہ شدنمبر 2 محمود احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27770

مسل نمبر 49240 میں قرۃ العین

بنت محمد الیاس ظفر قوم بھلی جٹ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مالو کے بھلی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ فی الحال کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قرۃ العین گواہ شدنمبر 1 محمد الیاس ظفر والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 محمد محسن ظفر ولد الیاس ظفر

مسل نمبر 49241 میں ماسٹر نصیر احمد

ولد فتح محمد قوم جٹ بھلی پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مالو کے بھلی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان 6 مرلہ مالیتی -/125000 روپے۔ 2۔ حویلی 6 مرلہ مالیتی -/50000 روپے۔ 3۔ گاؤں میں سفیدہ جگہ 12 مرلہ -/50000 روپے۔ 4۔ زرعی اراضی 3 ایکڑ مالیتی -/900000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ماسٹر نصیر احمد گواہ شدنمبر 1 فتح علی ولد جلال دین مالو کے بھلی گواہ شدنمبر 2 محمد محسن ظفر مالو کے بھلی

مسل نمبر 49242 میں طاہر احمد

ولد نصیر احمد قوم جٹ بھلی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مالو کے بھلی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد گواہ شدنمبر 1 محمد الیاس ظفر ولد بابو محمد یوسف گواہ شدنمبر 2 احمد دین ولد مہر دین

مسل نمبر 49243 میں مستری فتح علی

ولد جلال دین قوم مغل پیشہ کاروبار آٹا چکی عمر 80 سال بیعت 1953ء ساکن مالو کے بھلی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان پختہ مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ چکی مشین انجن و حویلی -/50000 روپے۔ 3۔ پلاٹ 15 مرلہ مالیتی -/160000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت کاروبار چکی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مستری فتح علی گواہ شدنمبر 1 محمد شفیع ولد جلال دین گواہ شدنمبر 2 سردار خان ولد مرید احمد مالو کے بھلی

مسل نمبر 49244 میں مقصودہ بیگم

زوجہ داؤد احمد قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کور پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 2 ایکڑ واقع چک نمبر L-7/14 مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔ حق مہر قابل ادا -/400 روپے۔ 3۔ طلائی زیور آدھا تولہ مالیتی -/4600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مقصودہ بیگم گواہ شدنمبر 1 الطاف حسین وصیت نمبر 8689 گواہ شدنمبر 2 مسعود احمد ولد داؤد احمد کور پور

مسل نمبر 49245 میں کلیم احمد

ولد سلیم احمد ناصر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و

واس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کلیم احمد گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 نثار احمد ولد نصیر احمد گھٹیالیاں

مسل نمبر 49246 میں ظہیر احمد

ولد وسیم احمد ناصر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظہیر احمد گواہ شد نمبر 1 کلیم احمد ولد وسیم احمد ناصر گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد ولد غضنفر علی گھٹیالیاں

مسل نمبر 49247 میں عدنان احمد

ولد غضنفر علی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدنان احمد گواہ شد نمبر 1 نثار احمد ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 کلیم احمد ولد وسیم احمد طاہر

مسل نمبر 49248 میں عثمان احمد

ولد غضنفر علی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان احمد گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد ولد غضنفر علی گواہ شد نمبر 2 نثار احمد ولد نصیر احمد گھٹیالیاں

مسل نمبر 49248 میں عثمان احمد

ولد غضنفر علی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان احمد گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد ولد غضنفر علی گواہ شد نمبر 2 نثار احمد ولد نصیر احمد گھٹیالیاں

مسل نمبر 49249 میں ظہیر احمد ولد

نصیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظہیر احمد گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد ولد غضنفر علی گواہ شد نمبر 2 نثار احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 49250 میں نثار احمد

ولد نصیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نثار احمد گواہ شد نمبر 1 کلیم احمد ولد وسیم احمد ناصر گواہ شد نمبر 2 صہیب ناصر احمد ولد محمد فاضل گھٹیالیاں

مسل نمبر 49251 میں نوید احمد

ولد نصیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید احمد گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد ولد غضنفر علی گھٹیالیاں کلاں

مسل نمبر 49252 میں عدنان پرویز

ولد پرویز احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدنان پرویز گواہ شد نمبر 1 نثار احمد ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد ولد غضنر علی

مسل نمبر 49253 میں سجاول بدر

ولد ناصر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سجاول بدر گواہ شد نمبر 1 نثار احمد ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد ولد غضنفر علی گھٹیالیاں

مسل نمبر 49254 میں زبیر عبداللہ

ولد گل نواز بسراء قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زبیر عبداللہ گواہ شد نمبر 1 کلیم احمد ولد وسیم احمد گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد ولد غضنفر علی گھٹیالیاں علی گھٹیالیاں کلاں

مسل نمبر 49255 میں میر منیب احمد

ولد میر محمد امجد قوم کشمیری پیشہ تجارت ہمراہ والد عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد میر منیب احمد گواہ شد نمبر 1 ملک فرحان احمد وصیت نمبر 28921 گواہ شد نمبر 2 ملک فرید احمد ولد ملک منور احمد گوجرانوالہ

مسل نمبر 49256 میں زرجان

بنت انوار احمد جان قوم اعوان پیشہ حکمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زرجان گواہ شد نمبر 1 ملک فرحان احمد وصیت نمبر 28921 گواہ شد نمبر 2 ملک فرید احمد گوجرانوالہ

مسل نمبر 49257 میں آصف محمود گوندل

ولد اسد محمود گوندل قوم کاروبار پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ عباس پورہ گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آصف محمود گوندل گواہ شد نمبر 1 ملک فرحان احمد وصیت نمبر 28921 گواہ شد نمبر 2 ملک فرید احمد ولد ملک منور احمد گوجرانوالہ

مسل نمبر 49258 میں شریف احمد

ولد امام دین قوم قوجہ جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رشید کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 5 کنال مالیتی -/180000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3800 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شریف احمد گواہ شد نمبر 1 ضیاء اللہ وصیت نمبر 30215 گواہ شد نمبر 2 خالد محمود وصیت نمبر 35921

مسل نمبر 49259 میں محمد شہباز

ولد کرامت علی مرحوم قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خالد کالونی کلرآباد گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شہباز گواہ شد نمبر 1 خالد محمود وصیت نمبر 35921 گواہ شد نمبر 2 خواجہ کلیم احمد ولد خواجہ منظور احمد گوجرانوالہ

مسل نمبر 49260 میں ناصرہ شہباز

زوجہ محمد شہباز قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی

احمدی ساکن گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ شہباز گواہ شد نمبر 1 ضیاء اللہ وصیت نمبر 30215 گواہ شد نمبر 2 خواجہ کلیم احمد گوجرانوالہ

مسل نمبر 49261 میں شیخ فرحان احمد

ولد شیخ عبدالکریم قوم شیخ پیشہ سیل مین عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کچی فتو منڈ گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت سیل مین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ فرحان احمد گواہ شد نمبر 1 خرم نسیم نوشاہی ولد سلطان احمد نسیم نوشاہی گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 30209

مسل نمبر 49262 میں احمد رفیق

ولد مشتاق احمد عاجز قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد رفیق گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم ولد صوفی بشیر احمد مرحوم گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 30209

مسل نمبر 49263 میں وجاہت احمد

ولد بشارت احمد مرحوم قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت -/100 مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وجاہت احمد گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 30209

مسل نمبر 49264 میں سعد احمد

ولد محمد رفیق قوم مہار پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عمران کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعد احمد گواہ شد نمبر 1 خالد احمد ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالقدیر انجم گوجرانوالہ

مسل نمبر 49265 میں ملیحہ رشید

بنت رشید احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ملیحہ رشید گواہ شد نمبر 1 رشید احمد وصیت نمبر 30209 گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالقدیر انجم گوجرانوالہ

مسل نمبر 49266 میں امبر شبیر

بنت شبیر حسین قوم جٹ گل پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کبیر والہ شہر ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور اڑھائی تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امبر شبیر گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد ناصر وصیت نمبر 36349 گواہ شد نمبر 2 چوہدری مختار احمد اٹھوال وصیت نمبر 28267

مسل نمبر 49267 میں طیب محمود بندیشہ

ولد محمد لطیف بندیشہ مرحوم قوم بندیشہ جٹ پیشہ ٹیچر بیعت پیدائشی احمدی ساکن کبیر والہ شہر ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-2-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 73 کنال زرعی اراضی بمقام علی پور ضلع خانیوال اندازاً مالیتی -/1100000 روپے۔ 2۔ 24 کنال زرعی اراضی بمقام L-101/15 ضلع خانیوال اندازاً مالیتی -/350000 روپے۔ 3۔ رہائشی مکان برقبہ 15 مرلہ واقع کبیر والہ مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طیب محمود گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد ناصر وصیت نمبر 36349 گواہ شد نمبر 2 مختار احمد وصیت نمبر 28267

مسل نمبر 49268 میں بشریٰ نیاز

زوجہ طیب محمود بندیشہ قوم جٹ مچرا پیشہ ٹیچر عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کبیر والہ شہر ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-2-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/31650 روپے۔ 2۔ حق مہر -/30000 روپے وصول شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ نیاز گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد ناصر وصیت نمبر 36349 گواہ شد نمبر 2 چوہدری مختار احمد اٹھوال وصیت نمبر 28267

مسل نمبر 49269 میں محمد خالد

ولد محمد منشاء قوم وسیر پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالی بیر ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد خالد گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد امیر علی گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد قمر مربی سلسلہ ننکانہ صاحب

مسل نمبر 49270 میں اسماء نور

بنت نصیرالدین قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے ونڈ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ اسماء نور گواہ شد نمبر 1 نصیرالدین والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد خالد مربی سلسلہ رائے ونڈ

مسل نمبر 49271 میں ارسلان محمود

ولد نصیرالدین قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے ونڈ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ارسلان محمود گواہ شد نمبر 1 نصیرالدین والد موصی گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد خالد مربی سلسلہ رائے ونڈ

مسل نمبر 49272 میں محمد عظیم

ولد تصدق حسین قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عظیم گواہ شد نمبر 1 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762 گواہ شد نمبر 2 عطاء المجیب وصیت نمبر 35692

مسل نمبر 49273 میں مدثر احمد

ولد کرامت خان مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 32/2-R ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دیہی رہائشی پلاٹ برقبہ 2 مرلہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مدثر احمد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد کرامت خان گواہ شد نمبر 2 عطاء الکریم ولد کرامت خان

مسل نمبر 48274 میں زاہد احمد

ولد کرامت خان مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 32/2-R ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دیہی پلاٹ 2 مرلہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2250 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زاہد احمد گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد ولد کرامت خاں گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد کرامت خاں

مسل نمبر 49275 میں بشریٰ

بیوہ کرامت خاں مرحوم قوم اعوان پیشہ عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 32/2-R ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس

بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ 2۔ دیہی رہائشی پلاٹ ڈیڑھ مرلہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 عطاء الکریم چک نمبر 32/2-R گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد چک نمبر 32/2R

مسل نمبر 49276 میں فرخ تنویر

ولد لیاقت علی قوم جٹ (گھمن) پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ گھمن ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرخ تنویر گواہ شد نمبر 1 نیر مجید ولد مجید احمد دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد عمار اسد ولد چوہدری غلام نبی فیصل آباد

مسل نمبر 49277 میں شازیہ اشفاق

زوجہ اشفاق احمد قوم جٹ بھنڈر پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ گھمن ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/110000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ اشفاق گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور مربی سلسلہ وصیت نمبر 30027

مسل نمبر 49278 میں تسنیم کوثر

بنت محمد حسین قوم جٹ گھمن پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ گھمن ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تسنیم کوثر گواہ شد نمبر 1 نیر مجید ولد مجید احمد گواہ شد نمبر 2 فرخ تنویر ولد لیاقت علی

مسل نمبر 49279 میں عبدالمجید خالد

ولد میاں محمد عبداللہ خان قوم مغل پیشہ پنشنر عمر 66 سال بیعت 1953ء ساکن کوٹ گھمن ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 6 کنال آدھا مرلہ واقع گدیاں مالیتی -/222500 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 2 مرلہ مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمجید گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد عبدالحق کوٹ گھمن گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد ناصر ولد عبدالمجید کوٹ گھمن

مسل نمبر 49280 میں قانتہ اعجاز

بنت اعجاز احمد شاکر قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قانتہ اعجاز گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد شاکر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور مربی سلسلہ وصیت نمبر 30027

مسل نمبر 49281 میں امتہ النصیر

زوجہ مبشر احمد بٹ قوم کشمیری بٹ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/40000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 10 تولہ مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ النصیر گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد بٹ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور مربی سلسلہ وصیت نمبر 30027

مسل نمبر 49282 میں ارشد علی بھلر

ولد محمد شفیع بھلر قوم جٹ پیشہ زمیندارہ + ٹھیکیداری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ محمد شفیع بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 5 ایکڑ 10 مرلہ اندازاً مالیتی -/1400000 روپے واقع موضع وائی حضرت ضلع رحیم یار خان۔ 2۔ موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/20000 روپے۔ 3۔ ٹریکٹر فیٹ مالیتی -/340000 روپے جس پر ابھی -/125000 روپے کی رقم واجب الادا ہے۔ 4۔ بھینس 4 عدد مالیتی اندازاً -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ارشد علی بھلر گواہ شد نمبر 1 ملک طاہر احمد ولد ملک سردار خان گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد عارف مربی ضلع

مسل نمبر 49283 میں رانا بشیر احمد نوید

ولد رانا عبدالغفار قوم راجپوت پیشہ معلم وقف جدید عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ کاسہو ضلع نگر پارکر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ .... روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا بشیر احمد نوید گواہ شد نمبر 1 رانا منیر احمد ولد ہدایت علی گواہ شد نمبر 2 طاہر سلیمان ولد محمد اسماعیل مٹھی

مسل نمبر 49284 میں مقصودہ بی بی

زوجہ محمد احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پھیرو چیچی ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر -/6000 روپے۔ طلائی زیور اڑھائی تولہ مالیتی -/24500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مقصودہ بی بی گواہ شد نمبر 1 محمد احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 غلام مصطفیٰ ولد غلام قادر

مسل نمبر 49285 میں محمد احمد

ولد محمد اسماعیل قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پھیرو چیچی ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 6 ایکڑ مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احمد گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد ولد سردار علی گواہ شد نمبر 2 غلام مصطفیٰ معلم وقف جدید ولد غلام قادر

مسل نمبر 49286 میں مبارک احمد وسیم

ولد نذیر احمد قوم گوندل پیشہ زمینداری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوندل فارم کاروکوہو ضلع جام شورو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ بصورت زمینداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد وسیم گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ولد چوہدری فضل احمد حیدر آباد گواہ شد نمبر 2 اقبال احمد حیدر آباد

مسل نمبر 49287 میں عذرا پروین

زوجہ نوید ظفر قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوندل فارم کاروکاہو ضلع جام شورو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/50000 روپے وصول شدہ بصورت زیور 8 تولہ۔ 2۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عذرا پروین گواہ شد نمبر 1 نوید ظفر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد حیدر آباد

مسل نمبر 49288 میں نوید ظفر

ولد ظفر احمد قوم گوندل پیشہ زمینداری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوندل فارم کاروکوہو ضلع جام شورو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید ظفر گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 اقبال احمد ولد سردار محمد

راہ مولیٰ میں حادثہ

مکرم عبدالسلام صاحب کراچی نماز کے پابند تھے۔ ایک دن جبکہ وہ سائیکل پر حلقہ النور سے حلقہ النصرت میں مغرب کی نماز ادا کرنے کے لئے تشریف لا رہے تھے کہ ایک ٹرک کے ساتھ حادثہ پیش آیا اور زخموں کی تاب نہ لا کر چند گھنٹوں کے بعد ہمیشہ ہمیش کیلئے اپنے خدا کے حضور حاضر ہوگئے۔

(الفضل 9 جون 1977ء)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

واقف نو کی نمایاں کامیابی

احباب جماعت کو یہ خبر سن کر از حد خوشی اور مسرت ہوگی کہ چک نمبر 295 گ۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ایک واقف نو عزیزم عطاء الوہاب افضل ابن مکرم محمد افضل صاحب وقف نو حوالہ نمبر B-443 نے امسال میٹرک کے امتحان میں 788/850 نمبر لے کر فیصل آباد بورڈ میں مجموعی طور پر تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز موصوف کیلئے مبارک فرمائے اور آئندہ مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

دیگر تمام واقفین نو بھی خوب محنت اور لگن کے ساتھ پڑھائی کریں اور تعلیم کے میدان میں نمایاں کامیابیوں کے لئے ہمیشہ سرگرم عمل رہیں۔

احباب جماعت عزیزم موصوف کو اور دیگر تمام واقفین نو کو اپنی خصوصی دعاؤں میں ہمیشہ یاد رکھیں۔

(وکیل وقف نو)

تقریب تقسیم انعامات

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع گجرات کی سالانہ تقریب تقسیم انعامات مورخہ 12 جون 2005ء کو ناصر ہال گجرات میں منعقد ہوئی افتتاح مکرم امیر صاحب ضلع نے کیا۔ اس کے بعد تلاوت نظم، تقریر (اردو، انگریزی) اور دینی معلومات کے مقابلہ جات ہوئے۔ ورزشی مقابلہ جات اس سے قبل 11، 12 اور 29 مئی کو کروائے گئے تھے۔ ورزشی مقابلہ جات میں بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس اور کرکٹ کے علاوہ سات انفرادی مقابلہ جات ہوئے۔ اختتامی تقریب میں اول دوم سوم آنے والے خدام واطفال کو انعامات دیئے گئے۔ نیز پروگرام کو کامیاب کرنے کیلئے تعاون کرنے والوں کو بھی خصوصی شیلڈز دی گئیں۔ آخر میں مہمان خصوصی نے خدام الاحمدیہ کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔

درخواست دعا

مکرم صدیق احمد منور صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم عزیزم احمد تیجو صاحب آف ماریشس کچھ عرصہ سے بعارضہ دل بیمار ہیں۔ مورخہ 20 جولائی 2005ء کو ان کے دل کا آپریشن خیر وعافیت سے ہوگیا ہے قارئین سے دعا کی درخواست ہے کہ شافی مطلق خدا انہیں شفاء کاملہ وعاجلہ سے نوازے اور صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔

سانحہ ارتحال

مکرم محمد ارشد کاتب صاحب کارکن نظارت اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں مکرمہ حسین بی بی صاحبہ زوجہ مکرم عبدالکریم صاحب (پنشنر) سابق محافظ خاص وسابق کارکن تحریک جدید مورخہ 25 جون 2005ء کو بعمر 78 سال انتقال کر گئیں۔ 26 جون کو احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین مکمل ہونے پر مکرم مولوی محمد اسماعیل اسلم صاحب نے دعا کروائی۔ آپ نے پسماندگان میں چھ بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ کے دونوں بیٹے آپ کی زندگی میں وفات پا گئے تھے۔ آپ مکرم میاں محمد عبداللہ صاحب آف مانگٹ اونچے کی بیٹی، مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب دارالیمن وسطی کی ہمشیرہ اور مکرم عبدالمجید طارق صاحب مرحوم سابق میل نرس فضل عمر ہسپتال کی والدہ تھیں۔ احباب جماعت سے ان کی مغفرت، بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل ملنے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد احمد عطاء صاحب تحریر کرتے ہیں کہ میری اہلیہ مکرمہ زبیدہ احمد صاحبہ 25 مئی 2005ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ ان کی عمر تقریباً 45 سال تھی۔ مورخہ 26 مئی کو بیت المہدی میں مکرم اللہ بخش صاحب صادق صدر عمومی نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد دعا بھی مکرم صدر صاحب عمومی نے ہی کروائی۔ آپ چوہدری محمد ابراہیم صاحب (لندن) کی بڑی بہو تھیں۔ تین بیٹے اور دو بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ہمیں صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم رانا سلیم احمد صاحب دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ آنسہ رحمٰن صاحبہ زوجہ مکرم رانا سعید احمد خان صاحب جرمنی کو مورخہ 13 جون 2005ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے پہلی بیٹی سے نوازا ہے نومولودہ کا نام ماہ وین خان تجویز ہوا ہے عزیزہ ماہ وین خان وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم رانا قاسم علی خان مرحوم شیخوپورہ کی پوتی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ عزیزہ کو صحت وسلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ خادمہ دین بنائے اور والدین کیلئے قرۃ العین ہو۔ آمین

دنیا میں ٹرینوں کے خوفناک حادثے

نمبر شمار	سال	مقام حادثہ	حادثے کا سبب	ہلاکتیں
1	6 مئی 1853ء	نورواک، امریکہ	ٹرین دریا میں جاگری	46
2	17 جولائی 1856ء	کیمپ ہل، امریکہ	دو ٹرینوں کا تصادم	60
3	29 دسمبر 1876ء	استابولا، امریکہ	ٹرین دریا میں جاگری	92
4	10/اگست 1887ء	چیٹس ورتھ، امریکہ	ٹرین میں آتشزدگی	81
5	7/اگست 1904ء	ایڈن، امریکہ	ٹرین پٹری سے اتر گئی	96
6	یکم مارچ 1910ء	ویلنگٹن، امریکہ	ٹرین کھائی میں گرگئی	96
7	22 مئی 1915ء	گریٹنا، سکاٹ لینڈ	دو ٹرینوں میں تصادم	227
8	12 دسمبر 1917ء	موڈین، فرانس	ٹرین پٹری سے اتر گئی	550
9	9 جولائی 1918ء	نیشوائل	دو ٹرینوں میں تصادم	101
10	یکم نومبر 1918ء	نیویارک، امریکہ	ٹرین پٹری سے اتر گئی	92
11	22 دسمبر 1939ء	میگڈی برگ، جرمنی	دو ٹرینوں میں تصادم	125
12	16 دسمبر 1943ء	رینیڈ، امریکہ	دو ٹرینوں میں تصادم	72
13	2 مارچ 1944ء	سالرنو، اٹلی	سرنگ میں دم گھٹنے سے	521
14	16 جنوری 1944ء	لیون، سپین	ٹرین سرنگ سے ٹکرائی	500
15	22 نومبر 1950ء	رچمنڈ ہل، امریکہ	دو ٹرینوں میں تصادم	79
16	6 فروری 1951ء	وڈبریج، امریکہ	ٹرین دریا میں گرگئی	85
17	8/اکتوبر 1952ء	ہارو ویلڈسٹون، انگلینڈ	دو ٹرینوں میں تصادم	112
18	یکم ستمبر 1957ء	کندل، جمیکا	ٹرین ندی میں جاگری	175
19	29 ستمبر 1957ء	ساہیوال، پاکستان	دو ٹرینوں میں تصادم	300
20	14 نومبر 1960ء	پارڈوبک، چیکوسلواکیہ	دو ٹرینوں میں تصادم	110
21	3 مئی 1962ء	ٹوکیو، جاپان	دو ٹرینوں میں تصادم	163
22	9 نومبر 1963ء	یوکوہاما، جاپان	ٹرین پٹری سے اتر گئی	162
23	26 جولائی 1964ء	کوسٹولاس، پرتگال	ٹرین پٹری سے اتر گئی	94
24	4 فروری 1970ء	بیونس آئرس، ارجنٹائن	دو ٹرینوں میں تصادم	236
25	21 جولائی 1972ء	سویل، سپین	دو ٹرینوں میں تصادم	74
26	6/اکتوبر 1972ء	سالٹیلو، میکسیکو	ٹرین پٹری سے اتر گئی	204
27	30/اگست 1974ء	زیگرب، یوگوسلاویہ	ٹرین پٹری سے اتر گئی	153
28	6 جون 1981ء	بہار، بھارت	ٹرین پل سے گرگئی	800
29	11 جولائی 1982ء	نوگالس گیوڈالا جارا، میکسیکو	ٹرین ندی میں گرگئی	120
30	3 جون 1989ء	یوفا، سابق سوویت یونین	ٹرین میں گیس دھماکے	575
31	4/جنوری 1990ء	سانگی، پاکستان	دو ٹرینوں میں تصادم	307
32	22 ستمبر 1993ء	میامی، امریکہ	ٹرین پل سے گرگئی	47
33	20/اگست 1995ء	فیروز آباد، بھارت	دو ٹرینوں میں تصادم	300
34	3 مارچ 1997ء	خانیوال، پاکستان	ٹرین کی بریک فیل	200
35	3 جون 1998ء	ایشڈے، جرمنی	ٹرین پل کے ستون سے ٹکرائی	98
36	5/اکتوبر 1999ء	لندن، انگلینڈ	دو ٹرینوں میں تصادم	30
37	20 فروری 2002ء	ایات، مصر	ٹرین میں گیس سلنڈر پھٹنے سے	361
38	25 مئی 2002ء	موامبا، موزمبیق	دو ٹرینوں میں تصادم	192
39	24 جون 2002ء	میساگلی، تنزانیہ	دو ٹرینوں میں تصادم	200
40	18 فروری 2004ء	نیشاپور، ایران	ٹرین میں گیس دھماکہ	320
41	22/اپریل 2004ء	ریونِ چون، شمالی کوریا	دو ٹرینوں میں تصادم	161
42	17 جنوری 2005ء	بنکاک، تھائی لینڈ	دو ٹرینوں میں تصادم	100
43	26 جنوری 2005ء	کیلیفورنیا، امریکہ	دو ٹرینوں میں تصادم	11
44	21/اپریل 2005ء	واتھوڈھرا، انڈیا	دو ٹرینوں میں تصادم	18
45	25/اپریل 2005ء	ناگاساکی، جاپان	ٹرین پٹری سے اتر گئی	106
46	13 جولائی 2005ء	گھوٹکی، پاکستان	تین ٹرینوں میں تصادم	134

خبریں

کالاباغ ڈیم اور دوسرے ڈیم ضرور بنیں گے

صدر جنرل مشرف نے کہا ہے دہشت گردی اور انتہا پسندی کی ہر سطح پر حوصلہ شکنی کی جائے گی ورنہ یہ ہمیں ڈبو دیں گی۔ گزشتہ پانچ سالوں میں ملک کی معیشت میں بہتری آئی ہے۔ ایٹمی پروگرام کسی کے ہاتھ میں نہیں ہے کالاباغ اور دوسرے ڈیم ضرور بنیں گے۔ پاکستان میں القاعدہ کا کوئی ہیڈ کوارٹر نہیں۔

آپریشن جاری رہے گا وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ دہشت گردی اور انتہا پسندی پھیلانے والے قانون شکن عناصر کے خلاف آپریشن جاری رہے گا۔ انہوں نے کہا لوگوں کی شکایت کے ازالے کیلئے ضلعی سطح پر کوآرڈینیٹر مقرر کئے جائیں گے۔ مظلوم اور بے سہارا افراد کی دادرسی کی جائے گی۔

روس چین مشترکہ جنگی مشقوں کا اعلان

روس اور چین نے دہشت گردی کے خلاف مشترکہ لائحہ عمل اختیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس مقصد کیلئے آئندہ ماہ سے یہ مشقیں شروع کی جائیں گی۔ دونوں ملکوں نے مشترکہ جنگی مشقوں کا اعلان کیا ہے دونوں ملک اس حوالے سے مشترکہ طور پر وضع کی جانے والی پالیسیوں پر عملدرآمد کرینگے۔

کالعدم تنظیموں کے خلاف کریک ڈاؤن جاری پنجاب میں کالعدم مذہبی تنظیموں اور مذہبی منافرت پھیلانے کے خلاف پولیس کا کریک ڈاؤن جاری رہا۔ اس سلسلے میں متعدد مولویوں اور بعض دکانداروں کو حراست میں لے لیا گیا۔

پاکستانی مذہبی جماعتیں طالبان کی مدد کر رہی ہیں کور کمانڈر پشاور لیفٹیننٹ جنرل سید صفدر حسین نے کہا ہے کہ افغانستان میں طالبان دوبارہ منظّم ہو رہے ہیں جس میں پاکستان کی بعض مذہبی جماعتیں بھی ان کی مدد کر رہی ہیں۔ یہ بات انہوں نے ایک ٹی وی چینل کے ساتھ خصوصی انٹرویو میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان سے بعض طالبان حمایتی افغانستان جا رہے ہیں۔ افغانستان پارلیمانی انتخابات کو سبوتاژ کرنے کیلئے کوششیں ہوسکتی ہیں۔ اسامہ بن لادن ایک نظریہ بن چکے ہیں۔ افغانستان میں موجودگی زیادہ امکان ہے۔ قوم دہشت گردی کے خلاف متحد ہو جائے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 27 جولائی 2005ء	
طلوع فجر	3:44
طلوع آفتاب	5:18
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	7:11

فرسٹ ایئر 2005ء میں داخلہ

گورنمنٹ جامعہ نصرت گرلز کالج ربوہ میں فرسٹ ایئر کے داخلہ کیلئے فارم 26 جولائی تا 30 اگست 2005ء آفس میں جمع کروادیں۔ انٹرویو یکم اگست تا 3 اگست 2005ء صبح 8 بجے ہوگا۔ باقی معلومات کالج آکر حاصل کریں۔

(پرنسپل جامعہ نصرت)

اعلان داخلہ

تمام طالبات کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ وہ کمپیوٹر Subject درج ذیل Combinations کے ساتھ رکھ سکتی ہیں۔

(1) ریاضی، فزکس، کمپیوٹر سائنس (2) ریاضی، اکنامکس، کمپیوٹر سائنس (3) اکنامکس، جغرافیہ، کمپیوٹر سائنس (4) اکنامکس، سوکس، کمپیوٹر سائنس (5) اکنامکس، اسلامیات، کمپیوٹر سائنس (6) تاریخ ریاضی، کمپیوٹر سائنس (7) تاریخ، جغرافیہ، کمپیوٹر سائنس (8) تاریخ، سوکس، کمپیوٹر سائنس (9) تاریخ اسلامیات، کمپیوٹر سائنس (10) فلاسفی، ریاضی، کمپیوٹر سائنس (11) فلاسفی، جغرافیہ، کمپیوٹر سائنس (12) فلاسفی، سوکس، کمپیوٹر سائنس (13) فلاسفی، اسلامیات کمپیوٹر سائنس۔

(کمپیوٹر سنٹر گورنمنٹ جامعہ نصرت چناب نگر)

C.P.L29-FD